DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کوئٹہ شہر میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح بحرانی حد تک پہنچ چکی ہے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	فورسز کا آپریشن عزم استحکام ملک میں دیرپا امن کا ضامن ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبے میں شعبہ صحت کو مافیا کے اثر سے پاک کیا جائے، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت ترقیاتی عمل کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے پرعزم ہے، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	شاعر مشرق کے افکار آج بھی مشعل راہ ہیں، میر لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
06	پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی اور روزگار دینے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، سردار بابا عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ڈیجیٹل فنانس آن لائن اکاونٹنگ اور خودکار نظام حساب ناگزیر ہو چکے ہیں، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
08	علامہ اقبال نے زبان کو فلسفہ اور لوگوں کو شعور دیا، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	حب مغربی بائی پاس سڑک واگزار کرانے کیلئے صوبائی حکومت سے مدد طلب	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوہلو کے دور افتادہ علاقے تھریمن میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈی سی کوئٹہ کا افغان مہاجرین کے انخلاء سے متعلق اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ افغان باشندوں کیخلاف بڑی کارروائی دو ہزار سے زائد گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل شروع ہو چکا، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
14	وفاقی وصوبائی محتسب مل کر عوامی مسائل حل کریں گے، علی احمد لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
15	ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل شروع ہو گیا، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان بھر میں 30 نومبر تک دفعہ 144 نافذ	جنگ ودیگر اخبارات
17	محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تردیدی بیان	جنگ ودیگر اخبارات
18	محکمہ تعلقات عامہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا، نور کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
19	نیشنل پارٹی کے فیصلے کے مطابق سینیٹ میں ترمیم پر ووٹ نہیں دیا، سینیٹر جان محمد بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت میں دو ماہ سے لاپتہ شخص کی لاش برآمد، ژوب میں تخریب کاری کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا، پنجگور سے تشدد زدہ لاش برآمد، باغبانہ میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پشین یارو لیویز کی کارروائی چار ڈاکو گرفتار، ڈرائیور بازیاب

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت شہری پریشان انتظامیہ سے فوری اقدامات کا مطالبہ، آلہ آباد میں پانی کے بحران پر قابو پایا جائے، عوامی وسماجی حلقے، کوئٹہ اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.11.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کارکردگی کوخراج تحسین پیش !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سنیئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی شاندار کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ وزیر اعلیٰ نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کر صوبے کے عوام کے دل جیت لئے ہیں ان کی قیادت میں بلوچستان میں پہلی بار ایسے جامع منصوبے شروع کئے گئے ہیں جن کا براہ راست فائدہ عوام تک پہنچ رہا ہے خصوصاً صوبے کے ہونہار طلبا و طالبات کو سکالرشپ پروگرام کے ذریعے بیرون ملک کے معروف تعلیمی اداروں میں داخلے کی سہولت فراہم کرنا اعلیٰ مثال ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنی عملہ کارکردگی، عوام دوستی اور انتھک محنت کی بنیاد پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ صوبے کے حقیقی خادم ہیں ان کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز ہوئی ہے اور گورننس میں نمایاں آثار نظر آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اپنی بہترین کارکردگی اور عوامی خدمت کی بنیاد پر پورے پانچ سال کی مدت مکمل کریں گے اس طرح پارٹی کو مضبوط کرنے اور عوامی رابطوں کو مستحکم بنانے میں ان کا کردار قابل فراموش ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں کسی بھی وزیر اعلیٰ نے اتنا وقت توجہ اور محنت صوبے کے عوام کیلئے نہیں دی جتنی موجودہ وزیر اعلیٰ نے دی ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**27ویں آئینی ترمیم بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " 2030 SDG Deadline is near, is Balochistan ready ? " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ستائیسویں آئینی ترمیم بلوچستان کے عوام کیلئے تحفہ** " کے عنوان سے طارق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 NOV 2025 Page No. ۱

کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی گرتی ہوئی سطح بحرانی حد تک پہنچ چکی، جعفر مندوخیل

ترقی یافتہ ممالک نے ٹھوس اقدامات نہ اٹھائے تو دنیا کا خاتمہ موسمیاتی تبدیلیوں سے ہو جائیگا، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (نمائندہ جنگ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یونیسف کے زیراہتمام کلائمنٹ چینج سے متعلق منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک دنیا کے ترقی یافتہ ممالک موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے فوری اور ٹھوس عملی اقدامات نہیں اٹھاتے تو ممکنہ طور پر دنیا کا خاتمہ موسمیاتی تبدیلیوں کے ذریعے ہو جائیگا۔ کوئٹہ شہر میں زیرزمین پانی کی گرتی ہوئی سطح گھمبیر صورتحال اختیار کر کے بحرانی حد تک پہنچ چکی ہے اور آنے والے عشرے میں کوئٹہ گھوسٹ سٹی میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے۔ قلات، قلعہ سیف اللہ اور چمن میں بھی ایسی ہی صورتحال ہے لہٰذا کوئٹہ شہر کے چاروں اطراف سے زیرزمین پانی کے ٹیبل کو ریچارج کرنے کیلئے ڈیموں کی تعمیر اور دیگر ضروری اقدامات پر عملدرآمد کی اشد ضرورت ہے۔ اس موقع پر یونیسف کے نمائندے محمد ہمایوں امیری، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور پرو-وائس چانسلر ڈاکٹر میر وائس کاسی سمیت متعدد اسکالرز اینڈ ریسرچرز موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیسف کے تعاون سے موسمیاتی تبدیلیوں پر منعقدہ یہ سیمینار ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری کی بروقت یاددہانی ہے۔ اب وقت آپہنچا ہے کہ ہم اپنی تمام اجتماعی مہارات اور وسائل کو متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس پھیلی ہوئی وسیع کائنات میں لمحہ موجود تک تمام بنی نوع انسان کا صرف ایک مشترکہ گھر ہے اور وہ گھر "سیارہ زمین" ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہمارے اس سیارے کو بے شمار خطرات اور خدشات کا سامنا ہے اور اب اس کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک سماجی، معاشی اور سیاسی چیلنج بھی ہے جس پر فوری طور پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ بحیثیت فرد اور ریاست ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو پہچاننا ہوگا کیونکہ ماحولیات کے حوالے سے ان خطرناک حالات سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں آلودگی کو کم کرنا چاہیے، سولر انرجی کے ذرائع میں سرمایہ کاری کرنا چاہیے اور اپنی روزمرہ زندگی میں پائیدار طور طریقوں کو اپنانا چاہیے۔ یہ بات یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ہم آنے والی نسلوں کیلئے ایک محفوظ مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی کی ایک یہ خوبی بھی ہے کہ وہ کوالٹی ایجوکیشن، نوجوان ذہنوں کی پرورش اور ان کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کیلئے کبھی کبھار آرٹ نمائش اور دیگر ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام بھی کرتی ہے۔ میں تمام منتظمین اور شرکاء کو اس بروقت سیمینار کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ علم اور روشن فکری کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر میں زیرزمین پانی کی گرتی ہوئی سطح بحرانی حد تک پہنچ چکی ہے، جعفر مندوخیل

اگر ترقی یافتہ ممالک موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے عملی اقدامات نہیں اٹھاتے تو ممکنہ طور پر دنیا کا خاتمہ موسمیاتی تبدیلیوں کے ذریعے ہو جائیگا

آئندہ عشرے میں کوئٹہ گھوسٹ سٹی میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے، قلات، قلعہ سیف اللہ اور چمن میں بھی ایسی ہی صورتحال ہے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یونیسف کے زیراہتمام کلائمنٹ چینج سے متعلق منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک دنیا کے ترقی یافتہ ممالک موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے فوری اور ٹھوس عملی اقدامات نہیں اٹھاتے تو ممکنہ طور پر دنیا کا خاتمہ موسمیاتی تبدیلیوں کے ذریعے ہو جائیگا۔ کوئٹہ شہر میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح گھمبیر صورتحال اختیار کر کے بحرانی حد تک پہنچ چکی ہے اور آنے والے عشرے میں کوئٹہ گھوسٹ سٹی میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے۔ قلات، قلعہ سیف اللہ اور چمن میں بھی ایسی ہی........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

صورتحال ہے لہٰذا کوئٹہ شہر کے چاروں اطراف سے زیر زمین پانی کے ٹیبل کو ریچارج کرنے کیلئے ڈیموں کی تعمیر اور دیگر ضروری اقدامات پر عملدرآمد کی اشد ضرورت ہے۔ اس موقع پر یونیسف کے نمائندے محمد ہمایوں امیری، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور پرو-وائس چانسلر ڈاکٹر میر وائس کاسی سمیت متعدد اسکالرز اینڈ ریسرچرز موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیسف کے تعاون سے موسمیاتی تبدیلیوں پر منعقدہ یہ سیمینار ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری کی بروقت یاددہانی ہے۔ اب وقت آپہنچا ہے کہ ہم اپنی تمام اجتماعی مہارت اور وسائل کو متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس پھیلی ہوئی وسیع کائنات میں لمحہ موجود تک تمام بنی نوع انسان کا صرف ایک مشترکہ گھر ہے اور وہ گھر "سیارہ زمین" ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہمارے اس سیارے کو بیشمار خطرات اور خدشات کا سامنا ہے اور اب اس کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک سماجی، معاشی اور سیاسی چیلنج بھی ہے جس پر فوری طور پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ بحیثیت فرد اور ریاست ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو پہچاننا ہوگا کیونکہ ماحولیات کے حوالے سے ان خطرناک حالات سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں آلودگی کو کم کرنا چاہیے، سولر انرجی کے ذرائع میں سرمایہ کاری کرنا چاہیے اور اپنی روزمرہ زندگی میں پائیدار طور طریقوں کو اپنانا چاہیے۔ یہ بات یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ہم آنے والی نسلوں کیلئے ایک محفوظ مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی کی ایک یہ خوبی بھی ہے کہ وہ کوالٹی ایجوکیشن، نوجوان ذہنوں کی پرورش اور ان کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کیلئے کبھی کبھار آرٹ نمائش اور دیگر ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام بھی کرتی ہے۔ میں تمام منتظمین اور شرکاء کو اس بروقت سیمینار کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ علم اور روشن فکری کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھیں گے۔ بعد ازاں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں منعقدہ آرٹ نمائش کا باقاعدہ افتتاح کیا اور وہاں پر رکھے گئے فن پاروں کا معائنہ کیا۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے نمائش میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اسٹوڈنٹس میں انعامات تقسیم کیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عا[مہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

127 | 2026 | 144 | 64

PTCL 081 2827316

Email

Bullet No. 1

Page No. 3

[illegible]

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

I-4

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

صفحات 6

جلد نمبر 32 | منگل 11 نومبر 2025ء بمطابق 19 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 309

ڈاکٹر عبدالمالک کی جماعت لگتا نہیں ووٹ دیگی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ہماری چیئرمین ای سی سی سے گفتگو ہوئی، گفتگو ڈاکٹر عارفہ کے انتقال پر تعزیت

اسلام آباد (آئی این پی + خ ن) وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی جماعت لگتا نہیں کہ ووٹ دے گی، قانون سازی کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے اور وہ اپنا بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

کام کررہی ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ہماری ای سی سی میں چیئرمین سے تفصیلی گفتگو ہوئی، 27 ویں ترمیم میں دو اہم ترامیم ہورہی ہیں اس لئے توجہ اس پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنازع اگر بات چیت سے حل ہو تو اچھی بات ہے لیکن کسی بھی دہشتگرد کا ہاتھ اگر معصوم کے خون سے رنگا ہوا ہے تو چاہے وہ کسی بھی نسل سے ہو تو اس کی مذمت ہونی چاہئے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ افغان مہاجرین کے حوالے سے حکومتی پالیسی پر بلوچستان میں عمل درآمد ہورہا ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کے لئے پارلیمنٹ پہنچے تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ماہر تعلیم، دانشور اور محقق ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی علمی و سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ نے اپنی زندگی تعلیم، تربیت، اور انسانی اقدار کے فروغ کے لئے وقف کی وہ محض علم کی مبلغ نہیں تھیں بلکہ کردار سازی، سماجی شعور اور فکری بیداری کی علمبردار تھیں، میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کے بلند درجات، مغفرت اور اہل خانہ کے لئے صبر و حوصلے کی دعا کی۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32034518

جلد نمبر 37 | پیر 10 نومبر 2025ء بمطابق 18 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 308

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی تربت آمد، مالک بلوچ سے ملاقات

رانا ثناء اللہ و دیگر بھی ہمراہ تھے، 27 ویں آئینی ترمیم پر حمایت طلب

تربت (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی رات گئے تربت آمد، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کی، وزیراعلیٰ کے ہمراہ وزیراعظم کے

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

مشیر رانا ثناء اللہ اور دیگر وفاقی وزراء بھی ہمراہ تھے۔ میر سرفراز بگٹی اور رانا ثناء اللہ نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے 27 ویں آئینی ترمیم کے حوالے سے مشاورت کی انہوں نے رکن صوبائی اسمبلی مالک بلوچ سے 27 ویں ترمیم پر حمایت طلب کی اس موقع پر سربراہ این پی نے اپنی تجاویز بھی پیش کی سرفراز بگٹی اور رانا ثناء اللہ نے یقین دہانی کرائی کہ نیشنل پارٹی 27 ویں کی حمایت میں ووٹ دے گی۔

صحت عامہ کے شعبے میں بہتری حکومتی اصلاحات کا نتیجہ ہے' وزیراعلیٰ

حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح 47 فیصد تک پہنچ گئی' صحت کے شعبے میں کامیابی بلوچستان کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری حکومت کی موثر اصلاحات کا نتیجہ ہے، فل امیونائزیشن کوریج پانچ سال کے جمود کے بعد ایک سال میں 38 سے بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

بیان میں کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے یہ پیشرفت تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے اور آغا خان یونیورسٹی کی رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن کے تحت 70 فیصد ہدف مکمل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی شفاف پالیسی اور بہتر نظم و نسق سے عوامی اعتماد میں اضافہ ہوا ہے صحت کے شعبے میں یہ کامیابی بلوچستان کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 328 | منگل، 19 جمادی الاول، 11 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیرستان کیڈٹ کالج حملہ

پاک فوج نے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا، وزیراعلیٰ

یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے سپاہی مادر وطن کے دفاع کیلئے ہر دم تیار اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے

ڈاکٹر عارفہ سیدہ کی وفات بڑا نقصان، وہ صرف علم کی مبلغ نہیں بلکہ کردار سازی و فکری بیداری کی علمبردار تھیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنوبی وزیرستان کے کیڈٹ کالج وانا پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو بروقت ناکام بنانے پر پاک فوج کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کے خلاف (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

(باقی صفحہ 5 نمبر 25)

سازش ہے تاہم افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے سپاہی ہر وقت مادر وطن کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خوارج اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے خلاف افواج پاکستان کا آپریشن "عزم استحکام" ملک میں دیرپا امن کے قیام کی ضمانت ہے۔ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے جس جرات اور پیشہ ورانہ مہارت سے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ وزیراعلیٰ نے شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بیٹوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کرے گی جنہوں نے وطن کی سلامتی کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قوم متحد ہے دشمن کی کسی بھی بزدلانہ کارروائی سے مرعوب نہیں ہوگی اور پاکستان کے بہادر سپاہی دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ہمیشہ کی طرح ناکام بناتے رہیں گے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نامور ماہر تعلیم، دانشور اور محقق ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی علمی و سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ نے اپنی زندگی تعلیم، تربیت اور انسانی اقدار کے فروغ کے لیے وقف کی وہ محض علم کی مبلغ نہیں تھیں بلکہ کردار سازی، سماجی شعور اور فکری بیداری کی علمبردار تھیں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کا ماننا تھا کہ تعلیم کا مقصد صرف معلومات کی فراہمی نہیں بلکہ انسانیت کی رہنمائی اور شعور کی تکمیل ہے۔ ان کے افکار نے تعلیم کو ایک نئے معنوی جہت سے روشناس کرایا جو نسل نو کے لیے مشعل راہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں تعلیم و تہذیب کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی ان کا انتقال ملک کے علمی و فکری حلقوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کے بلند درجات، مغفرت اور اہل خانہ کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی۔

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ملاقات

بلوچستان کے امور پر تبادلہ خیال، ڈاکٹر طارق فضل اور رانا ثنا بھی موجود تھے

اسلام آباد (خ ن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ملاقات، ملاقات میں بلوچستان کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ بھی موجود تھے۔

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 29 | منگل 11 نومبر 2025ء بمطابق 19 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 308

دہشتگردی کی مذمت ہر نسل کیلئے ضروری

بلوچستان کے تمام پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں، وزیراعلیٰ

آئین اور جمہوری اصولوں کی بالادستی کو قائم رکھنے کے لیے پارلیمنٹ اور تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے قانون سازی کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے اور وہ اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہے

افغان مہاجرین کی پالیسی بلوچستان میں مکمل نفاذ ہے، اور صوبائی حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں، میر سرفراز بگٹی کی میڈیا سے بات چیت

اسلام آباد، کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قانون سازی کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے اور وہ اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ایگزیکٹو کمیٹی برائے قومی اسمبلی (ای سی سی) میں چیئرمین سینیٹ سے تفصیلی گفتگو ہوئی ہے، اور 27ویں آئینی ترمیم میں دو اہم ترامیم کی وجہ سے اس معاملے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ کسی بھی تنازع یا اختلافات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا بہتر ہے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی دہشتگرد کا ہاتھ اگر معصوم شہری کے خون سے رنگا ہوا ہو، چاہے وہ کسی بھی نسل سے تعلق رکھتا ہو، اس کی شدید مذمت لازمی ہے۔ انہوں نے عوام اور سیاسی جماعتوں سے بھی اپیل کی کہ امن و امان اور آئین کی بالادستی کو قائم رکھنے میں کردار ادا کریں۔ اس موقع پر وزیر اعلی نے افغان مہاجرین کے حوالے سے وفاق کی حکومتی پالیسی پر بھی بات کی اور کہا کہ بلوچستان میں اس پالیسی پر مکمل عمل درآمد ہو رہا ہے اور صوبائی انتظامیہ اس معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کے لیے صوبے میں رہائشی انتظامات اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے نئے اقدامات جاری ہیں تاکہ کسی قسم کے مسائل پیدا نہ ہوں اور عوام کے ساتھ امن و امان برقرار رہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں اور صوبائی حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں، بشمول تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں بہتری لائی جائے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ بلوچستان کے عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے حکومت دن رات کوشاں ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلی بلوچستان سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کے لیے پارلیمنٹ پہنچے تھے، جہاں صوبے کے آئینی، سیاسی اور معاشی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 27ویں ترمیم میں بلوچستان کے مفادات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، اور آئین اور جمہوری اصولوں کی بالادستی کو قائم رکھنے کے لیے پارلیمنٹ اور تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے۔

وزیراعلیٰ خصوصی طیارے کے ذریعے تربت پہنچ گئے

27ویں آئینی ترمیم کی حمایت کیلئے میر سرفراز بگٹی رانا ثنا اللہ کی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے اہم ملاقات

تربت (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 27ویں آئینی ترمیم بل کی حمایت کے لیے سرگرم ہو گئے۔ وہ وفاقی وزرا طارق فضل چودری، رانا ثنا اللہ، نیشنل پارٹی کے ایم این اے پھلین بلوچ، سابق سینیٹر و مرکزی سیکرٹری جنرل کبیر محمد شہی، ایم پی ایز خیر جان بلوچ اور رحمت صالح بلوچ کے ہمراہ خصوصی طیارے کے ذریعے رات گئے تربت پہنچے۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی و صوبائی وفد نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے اہم ملاقات کی، جس میں 27ویں آئینی ترمیم پر حمایت کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی رانا ثنا اللہ نے بتایا کہ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی اور ملکی سیاسی صورتحال سمیت آئینی ترمیم پر گفتگو کی گئی۔

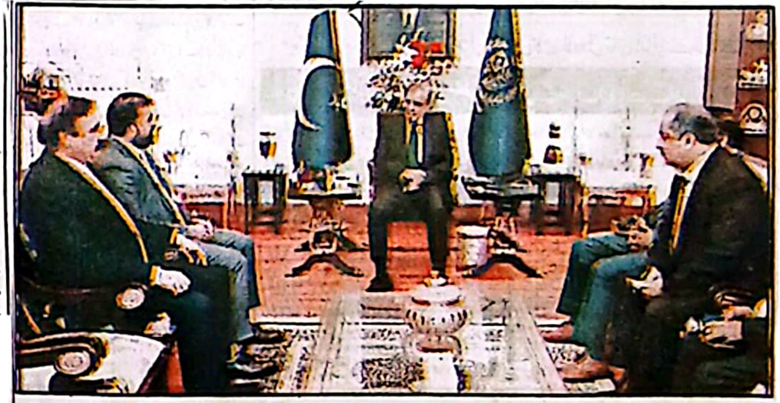

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت [...]

Bullet No. 1

Page No. 8

میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | منگل 11 نومبر 2025ء، 19 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 70

قوم متحد، دشمن کی کسی بزدلانہ کارروائی سے مرعوب نہیں ہوگی

سرفراز بگٹی

دہشتگردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کیخلاف سازش ہے تاہم افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا قوم بہادر افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے

پاکستان کے بہادر سپاہی دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ہمیشہ کی طرح ناکام بناتے رہیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا جنوبی وزیرستان کے کیڈٹ کالج وانا پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو بروقت ناکام بنانے پر پاک فوج کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے جنوبی وزیرستان کے کیڈٹ کالج وانا پر دہشت گردوں | کے بزدلانہ حملے کو بروقت ناکام بنانے پر پاک فوج کے افسران | اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کے خلاف سازش ہے تاہم افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے سپاہی ہر وقت مادر وطن کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خوارج اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے خلاف افواج پاکستان کا آپریشن "عزم استحکام" ملک میں دیرپا امن کے قیام کی ضمانت ہے۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے جس جرات اور پیشہ ورانہ مہارت سے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے وزیر اعلیٰ نے شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بیٹوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کرے گی جنہوں نے وطن کی سلامتی کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قوم متحد ہے دشمن کی کسی بھی بزدلانہ کارروائی سے مرعوب نہیں ہوگی اور پاکستان کے بہادر سپاہی دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ہمیشہ کی طرح ناکام بناتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 24 | منگل 11 نومبر 2025ء بمطابق 19 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 308

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات مختلف امور پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پیر کو اسلام آباد میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ بھی موجود تھے۔

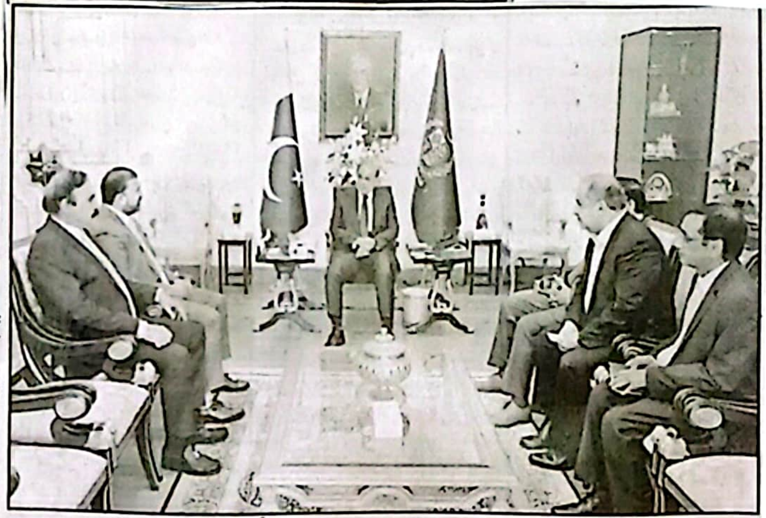

اسلام آباد، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ بزدلانہ فعل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنوبی وزیرستان کے کیڈٹ کالج وانا پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو بروقت ناکام بنانے پر پاک فوج کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر افواج کی پیشہ ورانہ (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کے خلاف سازش ہے تاہم افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے سپاہی ہر وقت مادر وطن کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خوارج اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے خلاف افواج پاکستان کا آپریشن "عزم استحکام" ملک میں دیرپا امن کے قیام کی ضمانت ہے۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے جس جرات اور پیشہ ورانہ مہارت سے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے وزیراعلیٰ نے شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بیٹوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کرے گی جنہوں نے وطن کی سلامتی کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قوم متحد ہے دشمن کی کسی بھی بزدلانہ کارروائی سے مرعوب نہیں ہوگی اور پاکستان کے بہادر سپاہی دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ہمیشہ کی طرح ناکام بناتے رہیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کے انتقال پر دکھ و افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نامور ماہر تعلیم، دانشور اور محقق ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی علمی و سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ نے اپنی زندگی تعلیم، تربیت، اور انسانی اقدار کے فروغ کے لیے وقف کی وہ محض علم کی مبلغ نہیں تھیں بلکہ کردار سازی، (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 7 پر)

سماجی شعور اور فکری بیداری کی علمبردار تھیں انہوں نے کہا کہ اکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کا ماننا تھا کہ تعلیم کا مقصد صرف معلومات ی فراہمی نہیں بلکہ انسانیت کی رہنمائی اور شعور کی تکمیل ہے۔ ن کے افکار نے تعلیم کو ایک نئے معنوی جہت سے روشناس کرایا جو نسل نو کے لیے مشعل راہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کستان میں تعلیم و تہذیب کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عارفہ سیدہ ہرہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی ان کا انتقال ملک کے علمی فکری حلقوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کے بلند درجات، مغفرت اور اہل خانہ کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 11 نومبر 2025ء، 19 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 309

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ کی ملاقات

بلوچستان کی ترقی، امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال

اہم ترین ملاقات میں وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ بھی شریک تھے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی نے اہم ملاقات کی جس میں بلوچستان کے امور پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ بھی شریک تھے۔ یہ ملاقات بلوچستان کے موجودہ سیاسی اور انتظامی مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے کی گئی، جس کے دوران صوبے کی ترقی، امن و امان کی صورتحال اور وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو بلوچستان کے مختلف منصوبوں اور ترقیاتی اقدامات سے آگاہ کیا، جبکہ وزیراعظم نے صوبے کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ دریں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کیش لیس معیشت کے حوالے سے جاری اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان اقدامات کا ملکی معیشت کی پائیدار ترقی میں کلیدی کردار ہوگا۔ پوری دنیا ڈیجیٹل معیشت کی جانب تیزی سے گامزن ہے، پاکستان کو بھی دنیا کے ساتھ قدم ملا کر چلنا ہوگا۔ وزیراعظم کی زیر صدارت آج ہونے والے اجلاس میں کیش لیس معیشت کے اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، جس میں وفاقی وزراء، گورنر اسٹیٹ بینک اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے اس موقع پر کہا کہ روز اول سے پاکستان کو ڈیجیٹل نیشن بنانے کے لیے اقدامات کو ترجیح دی گئی، اور اب ان کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں پہلی مرتبہ مستحقین کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقوم ڈیجیٹل والٹس کے ذریعے بھیجی گئیں، جو ایک سنگ میل ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ کیش لیس معیشت کے ذریعے گورننس کی بہتری اور کرپشن میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔ اجلاس میں وزیراعظم کو کیش لیس معیشت کے ویژن کے تحت مختلف اقدامات کی پیشرفت سے آگاہ کیا گیا۔ ان اقدامات میں بجلی اور گیس کے بلز کی QR کوڈز کے ذریعے ادائیگی، موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے سرکاری سروسز کی ادائیگی، اور نئے کاروبار کے لیے ڈیجیٹل لائسنس کا اجرا شامل ہیں۔ وزیراعظم نے تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے ہدایت دی کہ مالی شمولیت کے دائرہ کار کو مزید بڑھایا جائے تاکہ اگلے برس تک 68 فیصد سے زیادہ آبادی کو فنانشل انکلوژن حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کیش لیس معیشت کے اہداف کو معینہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کے خلاف سازش ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنوبی وزیرستان کے کیڈٹ کالج وانا پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو بروقت ناکام بنانے پر پاک فوج کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 2

افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کے خلاف سازش ہے تاہم افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے سپاہی بروقت مادر وطن کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خوارج اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے خلاف افواجِ پاکستان کا آپریشن "عزمِ استحکام" ملک میں دیرپا امن کے قیام کی ضمانت ہے۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے جس جرات اور پیشہ ورانہ مہارت سے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے وزیراعلیٰ نے شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بیٹوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کرے گی جنہوں نے وطن کی سلامتی کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قوم متحد ہے دشمن کی کسی بھی بزدلانہ کارروائی سے مرعوب نہیں ہوگی اور پاکستان کے بہادر سپاہی دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ہمیشہ کی طرح ناکام بناتے رہیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 منگل 11 نومبر 2025ء 19 جمادی الاول 1447ھ شمارہ 211

وزیراعلیٰ بلوچستان

ڈاکٹر مالک بلوچ کی جماعت لگتا نہیں کہ ووٹ دیگی

بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ہماری ای سی سی میں چیئرمین سے تفصیلی گفتگو ہوئی، سرفراز بگٹی

قانون سازی کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے اور وہ اپنا کام کر رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی جماعت لگتا نہیں کہ ووٹ دے گی، قانون سازی کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے اور وہ اپنا کام کر رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان بقیہ 5 صفحہ 6 پر

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ہماری ای سی سی میں چیئرمین سے تفصیلی گفتگو ہوئی، 27ویں ترمیم میں دو اہم ترامیم ہو رہی ہیں اس لیے توجہ اس پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنازع اگر بات چیت سے حل ہوں تو اچھی بات ہے لیکن کسی بھی دہشتگرد کا ہاتھ اگر معصوم کے خون سے رنگا ہوا ہے تو چاہے وہ کسی بھی نسل سے ہو تو اس کی مذمت ہونی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ افغان مہاجرین کے حوالے سے حکومتی پالیسی پر بلوچستان میں عمل درآمد ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کے لیے پارلیمنٹ پہنچے تھے۔

تربت، وزیراعلیٰ بلوچستان خصوصی طیارے کے ذریعے تربت پہنچ گئے

27ویں آئینی ترمیم کی حمایت کیلئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، رانا ثنا اللہ کی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے اہم ملاقات

تربت (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 27ویں آئینی ترمیم بل کی حمایت کے لیے سرگرم ہو گئے۔ وہ وفاقی وزرا طارق فضل چودری، رانا ثنا اللہ، نیشنل پارٹی کے ایم این اے پھلین بلوچ، سابق سینیٹر و مرکزی سیکرٹری جنرل کبیر محمد شہی، ایم پی ایز بقیہ 36 صفحہ 6 پر

خیر جان بلوچ اور رحمت صالح بلوچ کے ہمراہ خصوصی طیارے کے ذریعے رات گئے تربت پہنچے۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی و صوبائی وفد نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے اہم ملاقات کی، جس میں 27ویں آئینی ترمیم پر حمایت کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی رانا ثنا اللہ نے بتایا کہ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی اور ملکی سیاسی صورتحال سمیت آئینی ترمیم پر گفتگو کی گئی۔

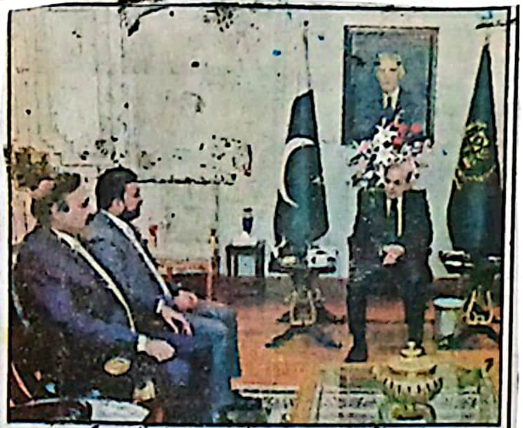

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 264 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 28

منگل 11 نومبر 2025ء، 19 جمادی الاول 1447ھ

قانون سازی پارلیمنٹ کا کام، آئینی ترمیم یا اختلافات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا بہتر ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے چیئرمین سینیٹ سے تفصیلی گفتگو ہوئی، دو اہم ترامیم کی وجہ سے معاملے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

عوام اور سیاسی جماعتیں امن و امان اور آئین کی بالادستی کو قائم رکھنے میں کردار ادا کریں، افغان مہاجرین کے حوالے سے پالیسی پر مکمل عمل درآمد ہو رہا ہے

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی جماعت لگتا نہیں کہ ووٹ دے گی، جبکہ قانون سازی کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے اور وہ اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ایگزیکٹو کمیٹی برائے قومی اسمبلی (ای سی سی) میں چیئرمین سینیٹ سے تفصیلی گفتگو ہوئی ہے، اور 27 ویں آئینی ترمیم میں دو اہم ترامیم کی وجہ سے اس معاملے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی بھی تنازع یا اختلافات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا بہتر ہے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی دہشتگرد کا ہاتھ اگر معصوم شہری کے خون سے رنگا ہوا ہو، چاہے وہ کسی بھی نسل سے تعلق رکھتا ہو، اس کی شدید مذمت لازمی ہے۔ انہوں نے عوام اور سیاسی جماعتوں سے بھی اپیل کی کہ امن و امان اور آئین کی بالادستی کو قائم رکھنے میں کردار ادا کریں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے افغان مہاجرین کے حوالے سے وفاق کی حکومتی پالیسی پر بھی بات کی اور کہا کہ بلوچستان میں اس پالیسی پر مکمل عمل درآمد ہو رہا ہے اور صوبائی انتظامیہ اس معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کے لیے صوبے میں رہائشی انتظامات اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری ہیں تاکہ کسی قسم کے مسائل پیدا نہ ہوں اور عوام کے ساتھ امن و امان برقرار رہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں اور صوبائی حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں، بشمول تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں بہتری لائی جائے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ بلوچستان کے عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے حکومت دن رات کوشاں ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کے لیے پارلیمنٹ پہنچے تھے، جہاں صوبے کے آئینی، سیاسی اور معاشی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 27 ویں ترمیم میں بلوچستان کے مفادات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، اور آئین اور جمہوری اصولوں کی بالادستی کو قائم رکھنے کے لیے پارلیمنٹ اور تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے۔

دشمن کی کسی بھی بزدلانہ کارروائی سے مرعوب نہیں ہونگے، وزیراعلیٰ

دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ نئی نسل کے خلاف سازش ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنوبی وزیرستان کے کیڈٹ کالج وانا پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو بروقت ناکام بنانے پر پاک فوج کے افسران اور جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کے خلاف سازش ہے تاہم افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے سپاہی ہر وقت مادر وطن کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خوارج اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے خلاف افواج پاکستان کا آپریشن عزمِ استحکام ملک میں دیرپا امن کے قیام کی ضمانت ہے۔ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے جس جرات اور پیشہ ورانہ مہارت سے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے وزیراعلیٰ نے شہدا کو سلامِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بیٹوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کرے گی جنہوں نے وطن کی سلامتی کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قوم متحد ہے دشمن کی کسی بھی بزدلانہ کارروائی سے مرعوب نہیں ہوگی اور پاکستان کے بہادر سپاہی دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ہمیشہ کی طرح ناکام بناتے رہیں گے

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ملاقات

ملاقات کے دوران بلوچستان کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پیر کو اسلام آباد میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چودھری اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

No. 13

CM praises Pak Army for foiling S. Waziristan Cadet College attack

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has praised the officers and soldiers of the Pakistan Army for timely thwarting a cowardly terrorist attack on Cadet College Wana in South Waziristan. He said the nation takes pride in the professional capabilities, determination, and sacrifices of its brave armed forces.

The Chief Minister stated that the attack on an educational institution by terrorists was a conspiracy against Pakistan's future and the new generation. However, the Pakistan Army, through its unparalleled bravery, once again crushed the nefarious designs of the enemy. He emphasized that this incident demonstrates that Pakistani soldiers are always ready to defend the homeland and do not shy away from any sacrifice.

He further said that the ongoing Operation "Azm-e-Istihkam" against insurgents and their foreign backers guarantees lasting peace in the country. The courage and professional skill displayed by Pakistan's security forces in neutralizing the terrorists in South Waziristan are a source of pride for the entire nation.

Paying tribute to the martyrs, the Chief Minister said the nation will never forget the sacrifices of those sons who laid down their lives for the country's security. He prayed for the speedy recovery of the injured personnel and assured that the government stands shoulder to shoulder with security forces in eliminating terrorism.

Mir Sarfaraz Bugti concluded by saying that the nation is united, will not be intimidated by any cowardly act of the enemy, and Pakistan's brave soldiers will continue to foil every evil plan of the adversary, as they have always done.

Balochistan CM calls on PM

ISLAMABAD: Chief Minister of Balochistan Sarfraz Ahmed Bugti on Monday called on Prime Minister Shehbaz Sharif here.

During the meeting, they discussed matters related to Balochistan province.

Minister for Parliamentary Affairs Dr Tariq Fazal Chaudhry and Advisor to Prime Minister Rana Sanaullah also attended the meeting.-APP

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل، 19 جمادی الاول 1447ھ، 11 نومبر 2025ء | نمبر 309

آپریشن عزم استحکام ملک میں دیرپا امن کا ضامن ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

فورسز کی کارروائی قوم کیلئے باعث فخر

تعلیمی ادارے پر حملہ نئی نسل کیخلاف سازش، قوم اپنے بیٹوں کی قربانیاں فراموش نہیں کریگی، کیڈٹ کالج وانا پر حملہ ناکام بنانے پر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنوبی وزیرستان کے کیڈٹ کالج وانا پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو بروقت ناکام بنانے پر پاک فوج کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے تعلیمی ادارے پر حملہ پاکستان کے مستقبل اور نئی نسل کے خلاف سازش ہے تاہم افواج پاکستان نے اپنی بے مثال بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ایک بار پھر خاک میں ملا دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے سپاہی ہر وقت مادر وطن کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خوارج اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے خلاف افواج پاکستان کا آپریشن "عزم استحکام" ملک میں دیرپا امن کے قیام کی ضمانت ہے۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے جس جرات اور پیشہ ورانہ مہارت سے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ وزیراعلیٰ نے شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بیٹوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کرے گی جنہوں نے وطن کی سلامتی کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں۔ انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

وزیراعلیٰ اور وفاقی وزراء کی ڈاکٹر مالک سے 27 ویں ترمیم کی حمایت کی درخواست

وزیراعلیٰ وفد کے ہمراہ تربت پہنچے، ملاقات کئی گھنٹے جاری رہی، تاہم نیشنل پارٹی نے کوئی حتمی موقف اختیار نہیں کیا

تربت (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزراء کے وفد کے ہمراہ تربت پہنچے جہاں انہوں نے نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور پارٹی قیادت سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات کئی گھنٹے جاری رہی جس میں 27 ویں آئینی ترمیم کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکومتی وفد وزیراعظم پاکستان کا خصوصی پیغام لے کر آیا تھا اور نیشنل پارٹی سے آئینی ترمیم کے حق میں حمایت کی درخواست کی گئی۔ تاہم پارٹی قیادت نے فوری طور پر کوئی حتمی موقف اختیار نہیں کیا اور کہا کہ پارٹی مشاورت کے بعد اس حوالے سے فیصلہ کرے گی۔ واضح رہے کہ نیشنل پارٹی نے قبل ازیں 27 ویں آئینی ترمیم کی مخالفت کی تھی اور اسے جمہوری اقدار کے منافی قرار دیا تھا۔ وزیراعلیٰ کے ہمراہ آنے والے وفد میں وفاقی وزراء طارق فضل چودری اور رانا ثناء اللہ شامل تھے، جبکہ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل و سابق سینیٹر میر کبیر محمد شہی، سینیٹر جان محمد بلیدی، ایم این اے پھلین بلوچ، ایم پی ایز خیر جان بلوچ، رحمت صالح بلوچ، سابق سینیٹر کہدہ اکرم دشتی، حاجی فدا حسین دشتی، میر حمل بلوچ، واجہ ابوالحسن، ڈاکٹر نور بلوچ، محمد جان دشتی، میئر کیچ شیر قاضی، بجار بلوچ اور دیگر پارٹی رہنما بھی شریک ہوئے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ ملاقات بلوچستان کی سیاسی فضا میں ایک اہم پیش رفت ہے، جس کے اثرات آئندہ پارلیمانی فیصلوں اور صوبائی سیاسی اتحادوں پر پڑ سکتے ہیں۔ نیشنل پارٹی کی حتمی رائے آئندہ چند روز میں متوقع ہے۔

ڈاکٹر عارفہ سیدہ کا انتقال

ناقابلِ تلافی نقصان ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نامور ماہر تعلیم، دانشور اور محقق ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی علمی و سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ نے اپنی زندگی تعلیم، تربیت، اور انسانی اقدار کے فروغ کے لیے وقف کی۔ وہ محض علم کی مبلغ نہیں تھیں بلکہ کردار سازی، سماجی شعور اور فکری بیداری کی علمبردار تھیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں تعلیم و تہذیب کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کا انتقال ملک کے علمی و فکری حلقوں کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات، صوبے کے امور پر گفتگو

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کے امور پر گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور وزیراعظم کے مشیر ڈاکٹر توقیر شاہ بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 16

پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی اور روزگار دینے کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے

سردار انعام عمرانی

عوامی خدمت اور جمہوریت کے فروغ پر یقین رکھتے ہیں، صوبائی مشیر برائے لیبر کی پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے وفد سے گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار انعام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت اور جمہوریت کے فروغ کے لیے کوشاں ہے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان میں ترقی، روزگار کے مواقع اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے عمرانی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں پیپلز یوتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری شان حاتب ایڈووکیٹ اور حاجی اعجاز احمد سومرو سے گفتگو کرتے ہوئے کیا شرکا نے صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال، پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور نوجوانوں کے کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ڈیجیٹل فنانس، آن لائن اکاؤنٹنگ اور خودکار نظام حساب ناگزیر ہو چکے ہیں

لیاقت لہڑی

تربیتی پروگرام نوجوانوں اور کاروباری طبقے کیلئے نئی راہیں ہموار کرتی ہیں، پارلیمانی سیکرٹری کا آن لائن اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر ٹریننگ ورکشاپ سے خطاب

2 روزہ ورکشاپ میں شرکا کو QuickBooks سافٹ ویئر، آن لائن اکاؤنٹنگ، بزنس ڈیٹا مینجمنٹ اور مالی رپورٹنگ کے جدید طریقہ کار پر عملی تربیت فراہم کی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے Innovista چائنا چیپٹر اور آئی ٹی اے کوئٹہ میں منعقدہ دو روزہ QuickBooks آن لائن اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر ٹریننگ ورکشاپ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں ایڈیشنل سیکرٹری ایجوکیشن عبدالسلام اچکزئی، ڈائریکٹر Innovista جنرل (ر) ڈاکٹر توقیر احمد، کلیم احمد سمیت دیگر معزز شخصیات بھی شریک تھیں لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں ڈیجیٹل فنانس، آن لائن اکاؤنٹنگ اور خودکار نظام حساب ناگزیر ہو چکے ہیں اس نوعیت کی تربیتی ورکشاپس نوجوانوں اور کاروباری بقیہ نمبر26 صفحہ 5 پر

طبقے کے لیے نئی راہیں ہموار کرتی ہیں اور بلوچستان میں پیشہ ورانہ مہارتوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں انہوں نے Innovista اور WiraGlobal کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں نوجوانوں کو عملی زندگی میں جدید تقاضوں کے مطابق تیار کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ ورکشاپ کے دوران شرکا کو QuickBooks سافٹ ویئر، آن لائن اکاؤنٹنگ، بزنس ڈیٹا مینجمنٹ اور مالی رپورٹنگ کے جدید طریقہ کار پر عملی تربیت فراہم کی گئی اختتام پر میر لیاقت علی لہڑی نے شرکا میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔

شاعر مشرق کے افکار آج بھی مشعل راہ ہیں، میر لیاقت علی لہڑی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ یوم اقبال ہم سب کے لیے ایک تاریخی اور یادگار دن ہے۔ علامہ محمد اقبال برصغیر کی وہ عظیم شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی شاعری، فلسفے اور فکری بصیرت کے ذریعے مسلمانوں کی زندگی میں بیداری اور انقلاب پیدا کیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام وقت اور سرحدوں سے ماورا ہے، جو آج بھی ہر دور کے انسان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا منبع ہے۔ اقبال نے مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگایا اور انہیں خودی، خود شناسی، عمل اور ایمان کی قوت سے روشناس کرایا۔ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ اقبال کی فکر کا مرکزی نکتہ انسان کی خودی کی تعمیر ہے، جو انسان کو عزت، حوصلہ اور اعتماد عطا کرتی ہے۔ اگر ہم اقبال کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے صداقت، عدل، دیانت داری اور بہادری جیسے اوصاف کو اپنا لیں تو ہم ایک مضبوط، باوقار اور ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم اقبال صرف تقریبات منانے کا دن نہیں بلکہ اقبال کے افکار و فلسفے کو سمجھنے اور اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں نافذ کرنے کا عہد کرنے کا موقع ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اپنی صلاحیتوں پر یقین، علم سے وابستگی اور عمل کی قوت ہی قوموں کی ترقی کا راز ہے۔

علامہ اقبال نے زبان کو فلسفہ اور لوگوں کو شعور دیا، فیصل جمالی

شاعر مشرق نے اپنی تحریر کے ذریعے مسلمانوں کی فکری رہنمائی کر کے نئی روح پھونکی، بیان

ڈیرہ اللہ یار (پ ر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی شاعری جھوٹ، نفرت، تقسیم کی سیاست کے خلاف مزاحمت کرنے اور وسیع تر قومی اتفاق، اتحاد پیدا کرنے کا پیغام ہے انہوں نے زبان کو فلسفہ اور لوگوں کو شعور دیا نہ صرف برصغیر کے مسلمانوں کو ایک علیحدہ وطن کا وژن دیا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اپنی آفاقی شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں نئی روح پھونکی اور فکری رہنمائی کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 14

سردار بابا عمرانی

پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی اور روزگار دینے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے

عوامی خدمت اور جمہوریت کے فروغ پر یقین رکھتے ہیں، صوبائی مشیر برائے لیبر کی پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے وفد سے گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت اور جمہوریت کے فروغ کے لیے کوشاں ہے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان میں ترقی، روزگار کے مواقع اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بابا عمرانی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں پیپلز یوتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے جنرل سیکریٹری شان ثاقب ابڑو اور حاجی اعجاز احمد سومرو سے گفتگو کرتے ہوئے کیا شرکائے صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال، پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور نوجوانوں کے کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

لیاقت لہڑی

ڈیجیٹل فنانس، آن لائن اکاؤنٹنگ اور خودکار نظامِ حساب ناگزیر ہو چکے ہیں

تربیتی پروگرامز نوجوانوں اور کاروباری طبقے کیلئے نئی راہیں ہموار کرتی ہیں، پارلیمانی سیکرٹری کا آن لائن اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر ٹریننگ ورکشاپ سے خطاب

2 روزہ ورکشاپ میں شرکاء کو QuickBooks سافٹ ویئر، آن لائن اکاؤنٹنگ، بزنس ڈیٹا مینجمنٹ اور مالی رپورٹنگ کے جدید طریقہ کار پر عملی تربیت فراہم کی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے Innovista چالی چیپٹر ڈی ایچ اے کوئٹہ میں منعقدہ دو روزہ QuickBooks آن لائن اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر ٹریننگ ورکشاپ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں اسپیشل سیکرٹری ایجوکیشن عبدالسلام اچکزئی، ڈائریکٹر Innovista جنرل (ر) ڈاکٹر توقیر احمد، فہیم احمد سمیت دیگر معزز شخصیات بھی شریک تھیں لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں ڈیجیٹل فنانس، آن لائن اکاؤنٹنگ اور خودکار نظام حساب ناگزیر ہو چکے ہیں اس نوعیت کی تربیتی ورکشاپس نوجوانوں اور کاروباری

بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

طبقے کے لیے نئی راہیں ہموار کرتی ہیں اور بلوچستان میں پیشہ وارانہ مہارتوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے Innovista اور WireGlobal کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں نوجوانوں کو عملی زندگی میں جدید تقاضوں کے مطابق تیار کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ ورکشاپ کے دوران شرکاء کو QuickBooks سافٹ ویئر، آن لائن اکاؤنٹنگ، بزنس ڈیٹا مینجمنٹ اور مالی رپورٹنگ کے جدید طریقہ کار پر عملی تربیت فراہم کی گئی اختتام پر میر لیاقت علی لہڑی نے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔

شاعرِ مشرق کے افکار آج بھی مشعلِ راہ ہیں، میر لیاقت علی لہڑی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ یوم اقبال ہم سب کے لیے ایک تاریخی اور یادگار دن ہے۔ علامہ محمد اقبال برصغیر کی وہ عظیم شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی شاعری، فلسفے اور فکری بصیرت کے ذریعے مسلمانوں کی زندگی میں بیداری اور انقلاب پیدا کیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام وقت اور سرحدوں سے ماورا ہے، جو آج بھی ہر دور کے انسان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا منبع ہے۔ اقبال نے مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگایا اور انہیں خودی، خودشناسی، عمل اور ایمان کی قوت سے روشناس کرایا۔ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ اقبال کی فکر کا مرکزی نکتہ انسان کی خودی کی تعمیر ہے، جو انسان کو عزت، حوصلہ اور اعتماد عطا کرتی ہے۔ اگر ہم اقبال کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے صداقت، عدل، دیانت داری اور بہادری جیسے اوصاف کو اپنالیں تو ہم ایک مضبوط، باوقار اور ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم اقبال صرف تقریبات منانے کا دن نہیں بلکہ اقبال کے افکار و فلسفے کو سمجھنے اور اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں نافذ کرنے کا عہد کرنے کا موقع ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اپنی صلاحیتوں پر یقین، علم سے وابستگی اور عمل کی قوت ہی قوموں کی ترقی کا راز ہے۔

علامہ اقبال نے زبان کو فلسفہ اور لوگوں کو شعور دیا، فیصل جمالی

شاعر مشرق نے اپنی تحریر کے ذریعے مسلمانوں کی فکری رہنمائی کر کے نئی روح پھونکی، بیان

ڈیرہ اللہ یار (پ ر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی شاعری محبت، نفرت و تقسیم کی سیاست کے خلاف مزاحمت کرنے اور وسیع تر قومی اتفاق و اتحاد پیدا کرنے کا پیغام ہے انہوں نے زبان کو فلسفہ اور لوگوں کو شعور دیا نہ صرف برصغیر کے مسلمانوں کو ایک علیحدہ وطن کا ویژن دیا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اپنی آفاقی شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں نئی روح پھونکی اور فکری رہنمائی کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 15

حکومت ترقیاتی عمل کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے پرعزم ہے، شعیب نوشیروانی

مفاد عامہ کے منصوبوں پر صوبے کے تمام اضلاع میں کام جاری ہے، صوبائی وزیر خزانہ کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین، رکن صوبائی اسمبلی دستگیر بادنی اور میر اسد بلوچ نے ملاقات کی۔ آپس میں صوبے کے مالی، ترقیاتی اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے جاری ترقیاتی منصوبوں، وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور اضلاع کی سطح پر عوامی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان مالی نظم و ضبط، شفافیت اور عوامی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خزانہ تمام محکموں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے اور فنڈز کے اجراء اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے تگ و دو کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں پر صوبے کے تمام اضلاع میں کام جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے میں شعبہ صحت کو مافیا کے اثر سے پاک کیا جائے گا' بخت محمد کاکڑ

جعلی ادویات، غفلت، کرپشن میں ملوث عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے صحت کے نظام کو مافیا کے اثر سے پاک کیا جائے گا' انہوں نے واضح کیا کہ جعلی ادویات، غفلت اور کرپشن میں ملوث عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کر لی گئی ہے' صحت کے شعبے کو بدعنوانی سے پاک کرنے کیلئے صوبے بھر میں سخت نگرانی کا نظام قائم کیا جا رہا ہے اور اب ....

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کوئی افسر یا اہلکار عوامی صحت کے فنڈز سے کھیل نہیں سکے گا' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ جو لوگ عوام کی صحت کے ساتھ کھیلیں گے، وہ بلوچستان میں اب صحت کے نظام کا حصہ نہیں رہیں گے' وزیر صحت نے کہا کہ تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی کوالٹی چیکنگ کیلئے جدید لیب قائم کی جا رہی ہے، اور ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ انسپکشن یونٹ فعال کیا جائے گا کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا آغاز کوئٹہ سے کیا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 NOV 2025 Page No 16

ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل شروع ہوگیا، صوبائی الیکشن کمشنر

13 نومبر سے 172 یونین کونسل اور 641 وارڈز کے انتخاب میں حصہ لینے والے کاغذات نامزدگی داخل کر سکیں گے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ عدالت عالیہ کے احکامات کی روشنی میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل آج سے شروع ہوگیا ہے اور 13 نومبر سے 172 یونین کونسل اور 641 وارڈز کے انتخاب میں حصہ لینے والے امیدوار کاغذات نامزدگی حاصل کرسکیں گے اور یہ مرحلہ 17 نومبر تک جاری رہے گا جس کے بعد کاغذات کی جانچ پڑتال اور واپس لینے کا عمل شروع ہوکر 6 دسمبر کو حتمی امیدواروں کو نشانات الاٹ کریں گے اور 28 دسمبر کو انتخابات ہوں گے 31 دسمبر کو حتمی نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ سیکورٹی کیلئے پاک فوج، فرنٹیئر کور اور پولیس کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو اپنے دفتر میں "آن لائن" سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی الیکشن کمیشن نے کہا کہ بلوچستان کو 35 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کے مراحل مکمل ہوچکے ہیں۔ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل آج سے شروع ہورہا ہے الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 3 نومبر کو بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا تھا اس کے 11 نومبر کو ریٹرننگ آفیسر اپنے دفتر میں مکمل انتخابی شیڈول کے حوالے سے پبلک نوٹس آویزاں کریں گے۔ 13 سے 17 نومبر تک انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار کاغذات نامزدگی حاصل کریں گے جس کے بعد کاغذات کی جانچ پڑتال، اعتراض اور پھر اپیل کا مرحلہ بھی شامل ہے تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد 6 دسمبر کو حتمی امیدواروں کو نشانات الاٹ کردیے جائیں گے یہ انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے 28 دسمبر کو انتخابات کے لئے پولنگ ہوگی اور 31 دسمبر کو حتمی نتائج کا اعلان کردیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر اور 17 ریٹرننگ آفیسر اور 34 اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر کا نوٹیفکیشن جاری کرکے انہیں مکمل تربیت فراہم کرنے کے بعد ان کی حلف برداری مکمل کرلی ہے جو آج سے کام شروع کریں گے کوئٹہ میں 172 یونین کونسل اور 641 وارڈز میں انتخابات ہوں گے۔ پہلے مرحلے میں وارڈ ممبر کا انتخاب ہوگا پھر یونین کونسل میں اور مخصوص نشستوں کے انتخابات کے بعد چیئرمین، وائس چیئرمین کا انتخاب ہوگا۔ کوئٹہ کو 4 ٹاؤنز جس میں چلتن، زرغون، تکتو اور سریاب میں تقسیم کیا گیا ہے مخصوص نشستوں کے انتخاب کے بعد میٹروپولیٹن کارپوریشن کا انتخاب ہوگا۔ مختلف مراحل میں چاروں ٹاؤنز کے چیئرمین اور کوئٹہ میٹروپولیٹن کے میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں 8 لاکھ 70 ہزار سے زائد رجسٹرڈ ووٹر ہے جس میں کینٹ کے ووٹ شامل نہیں ہیں۔ انتخابی لسٹ ابھی فائنل ہوئی ہے جس میں رجسٹرڈ مرد اور خواتین ووٹرز کی تعداد کا تعین ایک، دو روز میں کرلیا جائے گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 2017ء کی مردم شماری کے بعد حلقہ بندیاں کی گئیں اور کوئٹہ کو 4 ٹاؤنز میں تقسیم کیا گیا ہے سریاب میں 38، تکتو میں 42، چلتن اور زرغون میں 40،40 یونین کونسل ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 172 یونین کونسل میں جنرل ممبر منتخب ہوں گے جو کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ممبران بنیں گے جس کے مخصوص نشستوں کا انتخاب ہوگا جس میں 33 فیصد خواتین، 5 فیصد ورکر، 5 فیصد اقلیت اور 5 فیصد کسان کی سیٹیں ہیں۔ یہ ممبران میئر اور ڈپٹی میئر کے امیدوار بنیں گے اور ووٹ کاسٹ کریں گے۔ 172 اربن یونین کونسل میں چیئرمین اور 4 تحصیل ممبران میں وائس چیئرمین ہوں گے۔ انتخابات مکمل ہونے کے بعد ٹاؤن میں چیئرمین اور وائس چیئرمین کا انتخاب ہوگا جبکہ میئر اور ڈپٹی میئر کے بعد تحصیل میونسپل کارپوریشن کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ رجسٹرڈ جماعت سے انتخابات میں حصہ لینے والوں کو جماعت کے نشان الاٹ ہوں گے۔ آزاد امیدوار کو مختلف نشانات الاٹ کیے جائیں گے۔ سیکورٹی کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ پاک فوج، فرنٹیئر کور اور پولیس کی خدمات حاصل کریں گے اور پاک فوج کی تعیناتی کیلئے وفاقی حکومت سے درخواست کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی کوشش ہے کہ قانون، رولز اور الیکشن ایکٹ کے ذریعے صاف اور شفاف غیر جانبدار الیکشن کرائے تاکہ کسی کو تحفظات کا اظہار کرنے کا موقع نہ ملے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کے 35 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات مکمل ہوچکے ہیں۔ کوئٹہ میں دو، ڈھائی سال انتخابات تاخیر کا شکار ہونے کی وجہ مختلف لوگوں کی جانب سے حلقہ بندیوں کے خلاف عدالت سے رجوع کیا گیا تھا اور عدالتی فیصلے کی روشنی میں انتخابات شروع کیے گئے ہیں۔

بلوچستان بھر میں 30 نومبر تک دفعہ 144 نافذ

ڈبل سواری، چہرہ چھپانے، سیاہ شیشوں اور غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکل کے استعمال پر پابندی ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے 30 نومبر تک صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے ڈبل سواری، چہرہ چھپانے، سیاہ شیشوں اور غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکل کے استعمال پابندیاں عائد کردی ہیں۔ بلوچستان کے محکمہ داخلہ کے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا ہے کہ امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان نے پانچ نومبر 2025 کے نوٹیفکیشن میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے نئی پابندیاں لگائی ہیں۔ جو 30 نومبر تک نافذ رہیں گی۔ ترمیم شدہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ صوبے بھر میں ہتھیاروں کی نمائش اور استعمال، موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر مکمل پابندی ہوگی تاہم خواتین اور بچوں کو استثنیٰ حاصل ہوگا۔ گاڑیوں کے سیاہ شیشے، غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں اور پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماعات، دھرنوں یا ریلیوں پر بھی مکمل پابندی ہوگی۔ عوامی مقامات پر چہرہ چھپانے خاص طور پر مفلر، ماسک یا ایسے کسی بھی ذریعے کے استعمال پر جو شناخت میں رکاوٹ بنے جبکہ صوبے میں سلفیورک ایسڈ اور دھماکا خیز مواد منتقل کرنے پر بھی مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔ محکمہ داخلہ نے تمام پولیس، لیویز اور فرنٹیئر کور اہلکاروں کو ہدایت کی ہے کہ اس حکم پر سختی سے مکمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 188 اور دیگر قانونی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنرز کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر عمل درآمد کی رپورٹ محکمہ داخلہ کو ارسال کریں۔

قلعہ سیف اللہ: بی اینڈ آر روڈ سیکشن میں کروڑوں روپے کی کرپشن کا الزام

تمام اصول پامال کرکے ٹینڈر اوپن ریٹ پر فروخت کیے جاتے ہیں، تعمیراتی کمپنیوں کا بیان

قلعہ سیف اللہ (نامہ نگار) محکمہ بی اینڈ آر روڈ سیکشن نے کروڑوں روپے کی کرپشن کرکے تمام تعمیراتی کاموں کو ادھورا چھوڑ کر ایکسین نے قلعہ سیف اللہ سے آفس کوئٹہ منتقل کردیا جبکہ ناقص تعمیر کے باعث اربوں روپے کا نقصان ہوا ٹینڈر میں میرٹ نہ ہونے کی وجہ سے 19 پرسنٹ پر فروخت کیے گئے ستم ظریفی یہ ہے کہ سابقہ اور موجود ایکسین نے ایڈوانس میں پیمنٹ کی ہے جو کہ غیر قانونی ہے اس پر نیب کے کیسز بن سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار احسان موسیٰ زئی شنگلو نہ اینڈ کو محمد نعیم اینڈ برادر عبدالباقی کنسٹرکشن کمپنی حمید اللہ خان بلڈر اینڈ کو نے مشترکہ بیان میں کیا ہے انہوں نے کہا کہ سابقہ ایکسین محمد یونس کاکڑ نے کروڑوں ہڑپ کرکے اپنا تبادلہ کروایا جبکہ موجودہ ایکسین بلال غوری بھی سابقہ پالیسی کو جاری رکھتے ہوئے ٹینڈر کے تمام قانونی اصول کو پامال کرکے ٹینڈر کو اوپن ریٹ پر فروخت کرتے ہیں اور اپنی پسند کی کمپنی کو دیتے ہیں نوٹس لیا جائے۔

محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تردیدی بیان

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ حکومتِ بلوچستان کی جانب سے تردیدی بیان جاری کیا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والا وہ نوٹیفکیشن، جس میں این ایچ اے، کیسکو اور دیگر انجینئرنگ محکموں کے جاری ترقیاتی منصوبوں کی عارضی بندش اور غیر مقامی مزدوروں کی منتقلی سے متعلق بات کی گئی ہے بالکل جعلی اور من گھڑت ہے محکمہ داخلہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسی جھوٹی اور بے بنیاد معلومات پر یقین نہ کریں اور صرف حکومت بلوچستان کے سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی اطلاعات پر اعتماد کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 17

ڈی سی کوئٹہ کا افغان مہاجرین کے انخلاء سے متعلق اجلاس

عوامی مشکلات و تکلیف کو مدنظر رکھتے ہوئے بلیلی روڈ کنسٹرکشن میں تیزی لائی جائے، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت افغان مہاجرین کے باعزت اور سہل انخلاء سے متعلق نادرا حکام کے ساتھ اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سردیوں کے پیش نظر ڈیٹا کاؤنٹرز، ڈیٹا پراسس اور عملے میں اضافہ کرنے کی ہدایت کی گئی تاکہ مہاجرین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو قریبی تعاون کی تا......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

فراہم کر رہی ہے دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کا بلیلی پر جاری روڈ کنسٹرکشن کام میں تیزی کے حوالے سے اجلاس۔ اجلاس میں انجینئر این ایچ اے نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کے حوالے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے عوامی مشکلات و تکلیف کو مدنظر رکھتے ہوئے کام میں تیزی لائی جائے۔

کوئٹہ: افغان باشندوں کیخلاف بڑی کارروائی، 2ہزار سے زائد گرفتار

گرفتار افراد کو ڈیپورٹیشن سینٹر منتقل کر کے واپس افغانستان بھیجا جائے گا، حکام

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ شہر میں مقیم افغان باشندوں کے خلاف پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے ایک بڑی کارروائی کی گئی، جس کے دوران 2 ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر میں جاری غیر قانونی مقیم افراد کے خلاف آپریشن کے دوران پولیس نے مزید 2038 افغان باشندوں کو حراست......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

میں لیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں غیر قانونی رہائش اختیار کرنے والے افغان باشندے طویل عرصے سے شہری علاقوں میں بسے ہوئے ہیں اور ان کی موجودگی سے سماجی اور سکیورٹی مسائل جنم لے رہے تھے۔ حکام نے بتایا کہ گرفتار افراد کو ڈی سی آفس میں قائم ڈیپورٹیشن سینٹر منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں ان کی شناخت اور دیگر ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد انہیں چمن کے راستے واپس افغانستان بھیجا جائے گا۔ سال کے آغاز کم ستمبر سے اب تک 60ہزار سے زائد افغان باشندوں کو گرفتار کر کے ان کے وطن واپس بھیجا جا چکا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں ملک میں غیر قانونی رہائش پذیر افراد کی رجسٹریشن اور قانون کی بالادستی قائم رکھنے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے افراد کی موجودگی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ آئندہ بھی قانون کے مطابق کارروائیاں کی جا سکیں اور شہر میں امن و امان کی صورتحال برقرار رہے

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل شروع ہو چکا، صوبائی الیکشن کمشنر

13 نومبر سے 172 یونین کونسل و 641 وارڈز کے انتخاب میں حصہ لینے والے امیدوار کاغذات نامزدگی حاصل کر سکیں گے، علی اصغر سیال

سکیورٹی کیلئے پاک فوج، فرنٹیئر کور اور پولیس کی خدمات حاصل کی جائیں گی، انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ عدالت عالیہ کے احکامات کی روشنی میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل آج سے شروع ہو گیا ہے اور 13 نومبر سے 172 یونین کونسل اور 641 وارڈز کے انتخاب میں حصہ لینے والے امیدوار کاغذات نامزدگی حاصل کر سکیں گے اور یہ مرحلہ 17 نومبر تک جاری رہے گا جس کے بعد کاغذات کی جانچ پڑتال اور واپس لینے کا عمل شروع ہو کر 6 دسمبر کو حتمی امیدواروں کو نشانات الاٹ کریں گے اور 28 دسمبر کو انتخابات ہوں گے 31 دسمبر کو حتمی نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ سکیورٹی کیلئے پاک......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

فوج، فرنٹیئر کور اور پولیس کی خدمات حاصل کی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو اپنے دفتر میں "آن لائن" سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی الیکشن کمیشن نے کہا کہ بلوچستان کو 35 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کے مراحل مکمل ہو چکے ہیں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل آج سے شروع ہو رہا ہے الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 3 نومبر کو بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا تھا اس لئے 11 نومبر کو ریٹرننگ آفیسر اپنے دفتر میں مکمل انتخابی شیڈول کے حوالے سے پبلک نوٹس آویزاں کریں گے۔ 13 سے 17 نومبر تک انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار کاغذات نامزدگی حاصل کریں گے جس کے بعد کاغذات کی جانچ پڑتال، اعتراض اور پھر اپیل کا مرحلہ بھی شامل ہے تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد 6 دسمبر کو حتمی امیدواروں کو نشانات الاٹ کر دیئے جائیں گے۔

وفاقی و صوبائی محتسب مل کر عوامی مسائل حل کریں گے، علی احمد لہڑی

عوام کی بھلائی کیلئے دونوں ادارے مل کر کام کریں گے، صوبائی محتسب

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی محتسب علی احمد لہڑی نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا دورہ کیا جہاں ریجنل ہیڈ غلام سرور بروہی نے مختلف شعبوں میں ہونے والے کام کے حوالے سے بریفنگ دی۔ صوبائی محتسب علی احمد لہڑی نے وفاقی محتسب کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ عوام کی بھلائی کیلئے دونوں ادارے مل کر کام کریں گے۔ صوبائی محتسب کے ساتھ میٹنگ میں ریجنل......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ہیڈ غلام سرور بروہی، کنسلٹنٹ آئی آر ڈی انجینئر الطاف، ایڈمنسٹریشن آفیسر احمد وقاص کاشی ایسوسی ایٹ لائی زون آفیسر محترمہ نیا امین، ڈائریکٹر صوبائی محتسب سعید شاہوانی سینئر انویسٹی گیشن آفیسر وفاقی محتسب کی امیر محمد رند، کاشف بلوچ کنسلٹنٹ آئی آر ڈی خضدار نے شرکت کی ریجنل ہیڈ غلام سرور بروہی نے صوبائی محتسب کا وفاقی محتسب سیکرٹریٹ آمد پر شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم آنے والے دنوں میں عوامی مسائل حل کرنے کے لیے مل کر کام کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 2 Dated: 11 NOV 2025 Page No. 18

EC outlines schedule for Quetta local body polls

Staff Report

QUETTA: Provincial Election Commissioner Ali Asghar Sial has said that in light of the orders of the Supreme Court, the process of local government elections in Quetta has started. From November 13, candidates participating in the elections of 172 union councils and 641 wards will be able to obtain nomination papers, and this phase will continue until November 17.

After this, the process of scrutiny and withdrawal of papers will begin, and symbols will be allotted to the final candidates on December 6. Elections will be held on December 28, and the final results will be announced on December 31. The services of the Pakistan Army, Frontier Corps, and police will be sought for security.

He expressed these views while talking to media on Monday. The Provincial Election Commissioner said that the stages of local government elections have been completed in 35 districts of Balochistan, and the process of local body elections in Quetta is starting now. The Election Commission of Pakistan had announced the schedule for local body elections on November 3, so on November 11, the Returning Officer will display a public notice regarding the complete election schedule in his office. Candidates participating in the elections from November 13 to 17 will receive nomination papers, after which the papers will be scrutinized; objections and then the appeal stage will follow. After completing all the stages, symbols will be allotted to the final candidates on December 6. These elections will be held on a party basis. Polling for the elections will be held on December 28, and the final results will be announced on December 31.

He said that the Election Commission of Pakistan has issued a notification for the District Returning Officer, 17 Returning Officers, and 34 Assistant Returning Officers and has completed their oath-taking after providing them with complete training; they will start work immediately. Elections will be held in 172 union councils and 641 wards in Quetta. In the first phase, ward members will be elected, then the union council, and after the elections for specific seats, the chairman and vice-chairman will be elected. Quetta has been divided into 4 towns, including Chiltan, Zarghun, Takto, and Sariab. After the elections for specific seats, the Metropolitan Corporation will be elected. The chairmen of the four towns and the mayor and deputy mayor of Quetta Metropolitan will be elected in different phases. In response to a question, he said that there are more than 870,000 registered voters in Quetta, which does not include the votes of the cantonment. The electoral list has just been finalized, and the number of registered male and female voters will be determined in a day or two.

In response to another question, he said that after the 2017 census, constituencies were demarcated, and Quetta has been divided into 4 towns: 38 union councils in Sariab, 42 in Takto, and 40 each in Chiltan and Zarghun. In response to another question, he said that 172 general members will be elected in the union councils who will become members of the Quetta Metropolitan Corporation. For this, special seats will be elected, in which 33 percent are reserved for women, 5 percent for workers, 5 percent for minorities, and 5 percent for farmers. These members will become candidates for mayor and deputy mayor and will cast their votes.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 20

حب مغربی پاس سڑک واگزار کرانے کیلئے صوبائی حکومت سے مدد طلب

این ایچ اے کی جانب سے بھیجے گئے مراسلے پر حکومت کی انتظامیہ کو کاروائی کی ہدایت

حب (نمائندہ انتخاب) حب مغربی بائی پاس ڈبل ٹریک سڑک کی تعمیرات کیلئے موجودہ سڑک کے کنارے اراضی واگزار کرانے کیلئے NHA نے صوبائی حکومت سے مدد مانگ لی جبکہ صوبائی حکومت بورڈ آف ریونیو پہلے ہی حب مغربی بائی پاس سمیت موضع بیروٹ کی 400 ایکڑ اراضی کی بذریعہ بندوبست اراضی کے جاری الاٹمنٹ کا نوٹیفکیشن واپس لے چکی ہے مغربی پاس کے اطراف کی زمینوں

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

کو سرکاری تحویل میں واپس لینے اور وہاں تعمیرات ہٹانے کے حوالے سے صوبائی حکومت نے حب انتظامیہ کو آگاہ کر دیا موضع بیروٹ اور ڈیرکس میں لوگوں نے سرکاری زمینیں موروثی بنا کر کھاتے کے نام پر الاٹ کرانے کے بعد وہاں پر ان زمینوں کو کمرشلائز کر کے ہاؤسنگ سوسائٹیز بنا کر فروخت کرنا شروع کر رکھا ہے ذرائع بتاتے ہیں چونکہ حب تک قومی شاہراہ N25 کو ڈبل ٹریک بنانے کے حوالے سے NHA نے حب مغربی بائی پاس کی موجودہ سڑک کے اطراف میں سرکاری اراضی کو واگزار کرانے کیلئے صوبائی حکومت کو مراسلہ ارسال کیا ہے جس پر صوبائی حکومت نے حب انتظامیہ کو ہدایت دے دی ہے واضح رہے کہ مغربی بائی پاس کے دونوں اطراف میں بااثر لوگوں نے سیٹلمنٹ کے ذریعے سرکاری زمین الاٹ کرائی اور وہاں پر کمرشل بنیادوں پر زمینوں کی مہنگے داموں فروخت کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے اور اس وقت وہاں پر کئی ہاؤسنگ سوسائٹیز فارم ہاؤس تجارتی مارکیٹیں پیٹرول پمپ اور ہوٹل قائم ہیں مغربی بائی پاس کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے نوٹیفکیشن سے بورڈ آف ریونیو کی دستبرداری اور زمینوں کو سرکاری کھاتے میں منتقلی کے بعد وہاں پر سرمایہ کاری کرنے اور خرید و فروخت کر کے کروڑوں اربوں روپے کا بزنس کرنے والوں میں حالیہ دنوں پریشانی کی لہر آئی ہوئی ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ حکومت نے نہ صرف سرکاری زمین واگزار کرانے اور قومی شاہراہ کو ڈبل ٹریک بنانے کے فیصلے کی روشنی میں نجی زمینوں کو بھی لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت سخت اقدام اٹھانے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے تاہم تشویش ناک بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے اپنے اثر و رسوخ سے سرکاری زمین صرف سرکاری فیس اور مبینہ طور پر اوپر کے لین دین کے عوض زمین اپنے نام الاٹ کرانے کے بعد جن لوگوں کو فروخت کیں اور ان لوگوں نے بھاری سرمایہ کاری کر کے وہاں پر کاروبار شروع کیا انکا سرمایہ ڈوبنے کا خدشات ہیں۔

کوہلو کے دور افتادہ علاقے تمریس میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوہلو (پ ر) فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ اور کمانڈنٹ مینہ بریگیڈ کرنل فاروق اشرف کی خصوصی ہدایت پر کوہلو کے دور افتادہ علاقے تمریس میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا ایف سی کے سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر علی اور ان کی ٹیم نے مریضوں کا معائنہ کیا 250 سے زائد مرد، خواتین اور بچوں کا مفت علاج کیا گیا مفت ٹیسٹ بھی کیے گئے مریضوں کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں جبکہ خواتین کے لیے الگ سیکشن قائم کیا گیا کیمپ کی نگرانی 76 ونگ کے کرنل سلمان خالد نے کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 21

سینیٹر جان محمد بلیدی: نیشنل پارٹی کے فیصلے کے مطابق سینیٹ میں ترمیم پر ووٹ نہیں دیا

نیشنل پارٹی کی سیاست کا محور جمہوریت، آئین کی بالادستی، عدلیہ کی آزادی اور صوبوں کے حقوق کا تحفظ ہے، رکن ایوان بالا

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا ہے کہ انہوں نے سینیٹ میں 27 ویں آئینی ترمیم پر پارٹی فیصلے کے مطابق ووٹ نہیں دیا، وہ ایک سیاسی کارکن ہیں اور پارٹی کے فیصلے ان کے لیے ہمیشہ مقدم رہے ہیں۔ سینیٹر جان محمد بلیدی نے اپنے بیان میں کہا کہ 1973 کا آئین اٹھارویں ترمیم کے بعد ایک مکمل اور متوازن دستاویز کی شکل اختیار کر چکا ہے، اور اس میں مزید ترامیم آئین کی بنیادی روح کو متاثر کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق، آئین میں غیر ضروری تبدیلیوں سے وفاقی اکائیوں کے اختیارات محدود ہو رہے ہیں جو صوبائی خودمختاری کے اصول کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی سیاست کا محور جمہوریت، آئین کی بالادستی، عدلیہ کی آزادی اور صوبوں کے حقوق کا تحفظ ہے۔ پارٹی ہمیشہ اصولی مؤقف پر قائم رہی ہے اور پارٹی کے پارلیمانی ارکان پارٹی پالیسی سے انحراف کا سوچ نہیں سکتے۔ سینیٹر جان بلیدی نے واضح کیا کہ وہ پارٹی کے نظم و ضبط اور اجتماعی فیصلوں کے احترام پر یقین رکھتے ہیں اور مستقبل میں بھی پارٹی کے فیصلوں کے مطابق ہی سیاسی کردار ادا کریں گے۔

27 ویں ترمیم کو منظور کرنیوالی جماعتیں بھی اسکی زد میں آئینگی، لشکری رئیسانی

سیاسی کارکن عوامی نمائندگی کا حق نہ رکھنے والی جعلی جماعتوں سے قطع تعلق کر کے انہیں تنہا کریں

کوئٹہ (پ ر) سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی نے 27 ویں آئینی ترمیم کو اسٹیبلشمنٹ اور حکومت کی اتحادی جماعتوں میں آئینی بندر بانٹ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ترمیم کے ذریعے ملک میں ایک دائمی آئینی مارشل لاء نافذ کیا جا رہا ہے تا کہ بظاہر نام نہاد جمہوری حکومتوں میں اسٹیبلشمنٹ اس خطے میں سامراجی قوتوں کے مفادات کا تحفظ کرے، سیاسی کارکن اور عوام عوامی

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

نمائندگی کا حق نہ رکھنے والی جعلی سیاسی جماعتوں سے قطع تعلق کر کے انہیں سیاسی طور پر تنہا کریں۔ بیان میں لشکری رئیسانی نے 27 ویں آئینی ترمیم کو مسترد کرتے ہوئے مزید کہا کہ چور دروازے سے تشکیل دی گئی پارلیمنٹ کی کوئی اخلاقی حیثیت نہیں، ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ترمیم کا مسودہ بیرون ملک سے بن کر آیا ہے جو اس ملک اور یہاں کے عوام کے مفاد میں نہیں بلکہ یہ ترمیم اسٹیبلشمنٹ اور حکومت وقت کے درمیان بندر بانٹ ہے، جس کے ذریعے ملک میں ایک دائمی آئینی مارشل لاء نافذ کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ملک کو درپیش بحرانوں کی ذمہ دار اسٹیبلشمنٹ کیساتھ وہ سہولت کار سیاسی جماعتیں بھی ہیں جو اقتدار تک پہنچنے کیلئے عوامی نمائندگی کی بجائے اسٹیبلشمنٹ کی سہولت کار کا کردار ادا کر رہی ہیں، انہوں نے خبردار کیا کہ آنے والے دور میں آج کی برسراقتدار جماعتیں بھی اس غیر جمہوری ترمیم کی زد میں آئیں گی انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں اپوزیشن بینچ پر بیٹھی جماعتیں بھی عملاً نورا کشتی کر رہی ہیں خصوصاً بلوچستان میں سینیٹ کے انتخابات سے ایک رات قبل بالادست طبقے نے پارٹیوں کے ٹکٹ پر اپنی مرضی کے نمائندے منتخب کرائے جنہوں نے آج 27 ویں آئینی ترمیم میں ووٹ دیا اور سینیٹ میں بظاہر آئینی ترمیم کو ووٹ نہ دینے والی سیاسی جماعتوں نے بھی اپنی سیاسی اداکاری سے عملاً اس آئینی ترمیم کو منظور کرانے کیلئے حکومت کو راستہ فراہم کیا، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اپوزیشن جماعتیں آئینی ترمیم کی مخالفت میں ووٹ دے کر اس ترمیم کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرتیں لیکن جعلی اپوزیشن نے بھی نورا کشتی کر کے 27 ویں آئینی ترمیم کو راستہ فراہم کیا ہے۔

جمہوریت کو نوٹ کا محتاج بنانیوالے دستور کو نہیں مانتا، اختر مینگل

آج کل خالقوں کے سیاسی جانشین آئین کی پامالی سرانجام دے رہے ہیں، ایکس پر بیان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں 27 ویں آئینی ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے دستور کو میں نہیں مانتا جو ملک کی جمہوریت کو ووٹ کی بجائے نوٹ کی محتاج بنائے۔ سردار اختر

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

نے مزید کہا کہ ماضی میں آئین کی پامالی کا سہرا اکثر آمروں کے سر سجایا جاتا تھا، مگر آج کل یہ کام سیاسی جانشینوں اور 1973 کے مرحوم آئین کے خالقوں کے لواحقین کے ہاتھوں سرانجام دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ جمہوریت اور آئینی عمل کا تحفظ ہر سیاسی جماعت اور رہنما کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔

وعدے پورا کر رہے ہیں، ووٹر احتساب کر سکتے ہیں، ہدایت الرحمٰن بلوچ

کلانچ وادی واٹر سپلائی اسکیم سے پسنی کے 32 دیہات کو پانی فراہم ہوگا، افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے 2361.98 ملین روپے کی لاگت آب نوشی منصوبے کلانچ وادی واٹر سپلائی اسکیم کا افتتاح کر دیا۔ جو 142 کلومیٹر سے زائد پائپ لائن پر مبنی ہے ہدایت الرحمان بلوچ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم پسنی کے 32 دیہات کو پانی فراہم کرے گی اس سے بر

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

وقت پانی کی ضرورت پوری ہوگی اور کھیتی باڑی کو فروغ ملے گا، جس کے نتیجے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ووٹرز و علاقے کے عوام سے کیے گئے وعدے پورا کرنے کیساتھ احتساب کیلئے ہر وقت تیار ہوں۔ افتتاح کے بعد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کوئٹ پبلک ہیلتھ واٹر انسٹیشن پمپنگ کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں پر لگائے گئے شمسی توانائی سسٹم اور پمپنگ مشینری کا جائزہ لیا۔

بلدیاتی نظام کو حقیقی معنوں میں مضبوط کیا جائے، نیشنل پارٹی

الیکشن میں تاخیر سے جمہوری عمل کمزور ہوا، علی احمد لانگو، کلثوم نیاز ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس نیاز بلوچ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس سے نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی خواتین سیکرٹری و رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، نیاز بلوچ آغا گل ایڈووکیٹ جلیل لانگو ریاض زہری آغا زین شاہ نگری، صدام لانگو عثمان بلوچ اختر لانگو، عمر فاروق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

نیشنل پارٹی کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات میں منظم اور مؤثر حکمت عملی کے تحت حصہ لے گی تاکہ عوام کو ان کے حقیقی نمائندے میسر اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے مؤثر پلیٹ فارم حاصل ہو مقررین نے کہا کہ سیاسی قیادت کا پروان طلباء یونینز اور بلدیاتی اداروں سے چڑھتا ہے بدقسمتی سے طلباء یونین پر پابندی اور بلدیاتی اداروں کے بروقت قیام میں تاخیر سے جمہوری عمل کمزور ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غیر جمہوری عناصر کو عوام پر مسلط ہونے کا موقع ملتا ہے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں بلدیاتی ادارے بااختیار اور فعال ہیں، جن کی بدولت وہ تعمیر و ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچے ہیں۔ نیشنل پارٹی چاہتی ہے کہ بلوچستان میں بھی بلدیاتی نظام کو حقیقی معنوں میں مضبوط کیا جائے تاکہ عوامی شمولیت اور خودمختاری کو فروغ ملے۔ رہنماؤں نے کہا کہ نیشنل پارٹی حالیہ بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی، عوامی شراکت داری کو یقینی بنائے گی۔ اس موقع پر گل، مولوی شاہ جی اسماعیل بدو و دیگر سمیت دیگر علاقوں کے دوست کثیر تعداد میں شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated 11 NOV 2025 Page No 2

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 NOV 2025

Page No. 2 3

پشین، یارو لیویز کی کارروائی، 4 ڈاکو گرفتار، ڈرائیور بازیاب

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مثالی ہیں: ڈی سی پشین منصور احمد قاضی

پشین (یو این اے) خانی بابا کوال کے مقام پر مسلح افراد نے ویگن کو اسلحے کے زور پر چھین کر ڈرائیور کو گاڑی میں رسیوں سے باندھ دیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی کی سخت ہدایات پر یارو لیویز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے کا محاصرہ کیا۔ جرات مندانہ کارروائی کے دوران چار (4) ڈاکوؤں گرفتار کر کے حوالات میں......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

بند کر دیے گئے جبکہ مغوی ڈرائیور کو بحفاظت بازیاب کرالیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر پشین نے یارو لیویز فورس کی بروقت اور موثر کارکردگی کو سراہا اور اسے امن وامان برقرار رکھنے کیلئے ایک مثالی کارروائی قرار دیا۔

INTEKHAB QUETTA

ژوب میں تخریب کاری کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا

ژوب (نامہ نگار) ژوب پولیس نے تخریب کاری کا منصوبہ بنادیا پولیس کے مطابق نئی شیخان آبادی کے علاقے سے سڑک کنارے ڈینونیٹر موجودگی کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر ڈینونیٹر کو قبضے میں لیکر ناکارہ بنادیا۔

تربت میں دو ماہ سے لاپتہ شخص کی لاش برآمد

تربت (بیورو رپورٹ) گھنہ کے علاقہ پھلائی سے پولیس نے ایک لاش برآمد کرلی ہے جسے شناخت اور ضروری کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں اس کی شناخت میر دوست ولد عبیداللہ سکنہ کونشقلات تمپ کے نام سے ہوئی ہے۔ فیملی کے مطابق وہ دو ماہ سے لاپتہ تھے، ضروری کارروائی کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

پنجگور سے تشدد زدہ لاش برآمد

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے ایئرپورٹ روڈ کے قریب امین اللہ ولد جان محمد ساکن کچک کی تشدد زدہ لاش ملی ہے جسے مقامی انتظامیہ نے ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردیا۔ قتل کے محرکات معلوم نہ ہوسکے اس سلسلے میں پولیس مزید تفتیش کررہی ہے۔

باغبانہ میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

خضدار (این این آئی) خضدار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا تفصیلات کے مطابق پیر کو خضدار کی تحصیل باغبانہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے انور نامی شخص کو ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے اس حوالے سے مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 11 NOV 2025 Page No. 24

کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت، شہری پریشان، انتظامیہ سے فوری اقدامات کا مطالبہ

بیشتر علاقوں میں کئی دنوں سے پانی کی فراہمی معطل، شہری ٹینکرز مافیا سے پانی خریدنے پر مجبور

پانی کی فراہمی بحال کی جائے، غیر قانونی بورنگ پر پابندی عائد کی جائے، شہریوں کا حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ بیشتر علاقوں میں کئی دنوں سے پانی کی فراہمی معطل ہے، جبکہ شہریوں کو مہنگے داموں ٹینکرز سے پانی خریدنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق کوئٹہ شہر کے متعدد علاقوں میں پانی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ شہریوں نے بتایا کہ سرکاری سطح پر پانی کی سپلائی میں کمی اور زیر زمین پانی کی سطح گرنے کے باعث صورتحال دن بدن خراب ہو رہی ہے۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور واپڈا حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، پانی کی فراہمی بحال کی جائے اور غیر قانونی بورنگ پر پابندی عائد کی جائے۔ دوسری جانب، واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی (واسا) کے ترجمان کا کہنا ہے کہ پانی کی فراہمی کے نظام میں بہتری کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں اور جلد صورتحال میں بہتری متوقع ہے۔

INTEKHAB HUE

کوئٹہ: اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال

عملہ صفائی کئی کئی دن تک غائب، روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے احکامات جاری کیے جائیں، اہل علاقہ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی و ملحقہ گلیوں میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال جا بجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ گئے اہل علاقہ محسن خان ایڈووکیٹ، ملک عرفان، حافظ لیشان اور سفیان خان نے بتایا کہ پرائیوٹ پبلک پارٹنرشپ سے قبل عملہ صفائی روزانہ کی بنیاد پر گلیوں کی صفائی کرتا تھا لیکن عملہ صفائی مین روڈ پر صفائی کر کے چلا جاتا ہے جبکہ ملحقہ گلیاں بلوچ کالونی و دیگر میں کئی کئی روز عملہ صفائی غائب رہتا ہے جس کے باعث گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں سیوریج سسٹم درہم برہم ہونے سے گندگی گلیوں میں پڑی رہتی ہے جس سے تعفن پھیل رہا ہے انہوں نے ایڈمنسٹریٹر سے اپیل کی کہ اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے احکامات جاری کیے جائیں۔

Zamana Quetta

الہ آباد میں پانی کے بحران پر قابو پایا جائے، عوامی و سماجی حلقے

عوامی وفد جلد ڈپٹی کمشنر سبی سے ملاقات کرے گا

سبی (ناشاد بلوچ) الہ آباد کے عوامی و سماجی حلقوں نے پینے کے صاف پانی کی قلت اور محکمہ پی ایچ ای کی مبینہ غفلت پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ الہ آباد عوامی اتحاد کے چیئرمین ملک سرور خان سرفزانی کی رہائش گاہ پر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں علاقے کے سرکردہ اور معزز شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ملک سرور خان سرفزانی نے کی۔ شرکاء نے متفقہ طور پر کہا کہ الہ آباد کے عوام طویل عرصے سے پینے کے صاف پانی کے بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ محکمہ پی ایچ ای کی عدم دلچسپی اور ناقص انتظامی کارکردگی کے باعث علاقے کے بیشتر حصوں میں پانی کی فراہمی بری طرح متاثر ہے۔ اجلاس میں مقررین نے کہا کہ پانی انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ الہ آباد کے مکین اس بنیادی حق سے محروم ہیں۔ گرمیوں میں شدید قلت اور سردیوں میں فراہمی کا غیر یقینی نظام عوام کے لیے مستقل پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔ شرکاء نے محکمہ پی ایچ ای کے ناروا سلوک پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ الہ آباد کے عوام کو بلاتعطل پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی پائپ لائنوں کی حالت خستہ ہے، جس پر فوری توجہ دی جائے۔ پائپ لائنوں میں سیوریج کا پانی آنے سے شہری پریشان ہیں اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ الہ آباد عوامی اتحاد کا ایک وفد جلد ڈپٹی کمشنر سبی سے ملاقات کرے گا تاکہ علاقے کے عوامی مسائل خصوصاً پانی کی فراہمی کے حوالے سے مؤثر اقدامات کے لیے حکام کو آگاہ کیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران ایک 24 رکنی کمیٹی بھی اتفاق رائے سے تشکیل دی گئی، جو عوامی رابطہ، حکام سے ملاقات اور مسائل کے حل کے لیے عملی کردار ادا کرے گی۔ کمیٹی کے ارکان کے نام درج ذیل ہیں: ناشاد بلوچ، صلاح الدین چشتی، رابعہ سرفزانی، عبدالرحمن سیانچ، بابو نصراللہ سومرو، بابو رحمت اللہ سیال، رحیم بخش جمالی، عبدالوحاب جمالی، بابو خیر محمد گورگیج، مراد جمالی، شاہ میر لغاری، سید حامی شاہ، گل حسن مہر، موسیٰ خان لونی، عبدالقدوس کھیری، عامر چشتی، روزے خان سرفزانی، جمعہ خان گورگیج، امان اللہ لونی، انور کلواڑ، سلیم گورگیج، منظور ابڑو، محمود راجپوت، جبکہ کمیٹی کی سربراہی چیئرمین ملک سرور خان سرفزانی خود کریں گے۔ چیئرمین ملک سرور خان سرفزانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الہ آباد عوامی اتحاد عوام کے حقوق کے تحفظ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

11 NOV 2025

Bullet No. 6

25

وزیراعلیٰ بلوچستان کی کارکردگی کوخراج تحسین پیش!

پاکستان پیپلزپارٹی کے سینئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی شاندار کارکردگی کوخراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ وزیراعلیٰ نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کرصوبے کے عوام کے دل جیت لئے ہیں۔ان کی قیادت میں بلوچستان میں پہلی بار ایسے جامع منصوبے شروع کئے گئے ہیں جن کا براہ راست فائدہ عوام تک پہنچ رہا ہے خصوصاً صوبے کے ہونہار طلباء وطالبات کوسکالرشپ پروگرام کے ذریعے بیرون ملک کے معروف تعلیمی اداروں میں داخلے کی سہولت فراہم کرنا اعلیٰ مثال ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی عملی کارکردگی،عوام دوستی اور انتھک محنت کی بنیاد پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ صوبے کے حقیقی خادم ہیں۔ان کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز ہوئی ہے اور گورننس میں نمایاں آثار نظر آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ اپنی بہترین کارکردگی اور عوامی خدمت کی بنیاد پر پورے پانچ سال کی مدت مکمل کریں گے۔اس طرح پارٹی کو مضبوط کرنے اورعوامی رابطوں کومستحکم بنانے میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں کسی بھی وزیراعلیٰ نے اتنا وقت توجہ اور محنت صوبے کے عوام کے لیے نہیں دی جتنی موجودہ وزیراعلیٰ نے دی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان پیپلزپارٹی کے سینئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کارکردگی کوخراج تحسین پیش کرنا اوران کی بہترین کارکردگی کے حوالے سے مذکورہ بیان حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد میں اقدامات کررہے ہیں ان میں صوبے کے نوجوان کو بڑی اہمیت دی جارہی ہے کیونکہ ان نوجوانوں نے مستقبل میں ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کے طلباء کی ایک بڑی تعداد ہنرمند بنا کرروزگار کے لیے بیرون ملک بھیجنے کا منصوبہ بنایا ہے اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں نوجوان بیرون ملک جا چکے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔وزیراعلیٰ نے اقتدار میں آنے کے بعد بعض ایسے اقدامات بھی کئے ہیں جو سابقہ حکومتیں نہیں کرپائی تھیں۔انہوں نے عوام کی سہولت کے لیے کوئٹہ سے کچلاک تک پیپلز ٹرین چلانے اور شہر میں مزید گرین بسوں کو لانے کے فیصلے کئے۔اس طرح گرین بسیں اور خواتین کے لیے پنک بسیں بہت جلد شہر کے مختلف روٹوں پر چلیں گی۔جس سے عوام کو لوکل سفر کرنے میں آسانی ہوگی جو کہ اس وقت نہیں ہے۔شہر میں چلنے والی لوکل بسیں انتہائی خستہ تھیں لیکن اس کے باوجود عوام ان میں سفر کرنے کیلئے مجبور تھی۔اور یہ ٹرانسپورٹرز ان کی مجبوری سے فائدہ حاصل کررہے ہیں۔اب عوام کوسستا اور بہترین سفر میسر ہوگا۔وزیراعلیٰ بلوچستان کے مذکورہ اقدامات جو خالصتاً عوام سے منسلک ہیں اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صحیح معنوں میں ایک عوامی رہنما ہیں جو عوام کے مسائل سے نہ صرف بخوبی واقف بلکہ ان کو حل کرنے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔اس لیے عوام اور ناجوانوں کی ان سے کافی امیدیں وابستہ ہیں۔صوبے اور عوام کے مفاد میں کئے جانے والے اقدامات میں اپوزیشن جماعتوں کو بھی وزیراعلیٰ کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں کہ یہ اقدامات سب کے مشترکہ ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 26

27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے نوجوانوں کو
تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنا ہے بولان میڈیکل کالج میں جہاں پہلے 700 لیر طلبہ، ہاسٹل پڑھتے
سیکورٹی فورسز نے کلیئر کر دیا مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے
سے جسٹس مسکانزئی کو شہید کر دیا ہے ہائیر یونیورسٹی سے گرفتار پروفیسر عثمان قاضی نے یوم آزادی کے موقع پر 14 خودکش دھماکوں کا منصوبہ بنایا
تھا بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے 27 ویں آئینی ترمیم پر پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی میں تفصیلی بحث ہوئی،
اور ان کا نقطہ نظر چیئرمین بلاول بھٹو صدر مملکت آصف علی زرداری کے موقف کے مطابق تھا۔ کہ ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت پر فنڈز کے
حوالے سے دباؤ ہے، بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ سب سے اہم ترجیح ہے بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ تشدد یا
طاقت نہیں بلکہ پارلیمنٹ ہے۔ ان کے مطابق این ایف سی ایوارڈ اور فنڈز کے تحفظ کے معاملے پر پارٹی کا موقف واضح اور غیر متزلزل ہے اور
اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا ہے کہ جب ملک کی دفاع کی بات آتی ہے یا خدانخواستہ کوئی قدرتی آفت پیش آتی ہے تو سیاسی
اختلافات پس پشت رہ جاتے ہیں اور پوری قوم ایک ساتھ متحد ہو جاتی ہے ایسی صورت حال میں پارٹی بھی دے سکتی ہے اور حکومت کے ساتھ
ڈائیلاگ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں یہ صورتحال انتہائی سنجیدہ نوعیت کی ہوتی ہے اور کسی بھی ملک کے لیے چیلنجز پیدا کرتی ہے ملک کی
حفاظت اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے افراد جان قربانی دینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، اور اس کے مقابلے میں مالی مسائل اور دیگر
معمولی امور بہت چھوٹی اہمیت رکھتے ہیں لیویز فورس کی تنظیم میں تین اہم اجزا شامل تھے: قبائلی سسٹم، سول جسٹس اور خود لیویز وقت کے
ساتھ لیویز فورس دیگر اداروں کی طرح منظم اور اسمارٹ نہیں رہی تھی، جس پر اصلاحات کی ضرورت محسوس کی گئی بلوچستان میں لیویز فورس کو جدید
نظام، تربیت اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔ پرانے اہلکاروں کو بہتر پنشن اور دیگر فوائد دیے جائیں گے، جبکہ وہ جو مزید خدمات نہیں دینا
چاہتے، وہ اپنی مراعات کے ساتھ رخصت ہو سکتے ہیں اور نئے اہلکار بھرتی کیے جائیں گے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں بنیادی طور
پر پولیس کا کردار ہوتا ہے، جو سوسائٹی کو منظم رکھتی ہے، جرائم پر قابو پاتی ہے اور مقامی انٹیلیجنس کے نظام کو سنبھالتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 2-7

2030 SDG Deadline is near, is Balochistan ready ?

Here we are in 2025. The deadline to achieve the global Sustainable Development Goals (SDGs) is 2030. That's just five years away. 5 years to end poverty, to give every child a quality education, and to protect our fragile environment. For Balochistan, this is not a distant dream; it is a race against time. While the world discusses progress, our province stands at a critical crossroads. The goals for 2030 are looming, and we have a lot of ground to cover. But this tight deadline is not a reason to lose hope it is a reason to act with focus and determination. To succeed,.we need a clear, home-grown plan that tackles our most pressing issues first. The most important step, which is the foundation for all others, is to make peace our top priority. It is impossible to build a school, run a health clinic, or dig a well in the middle of conflict. We must encourage sincere and lasting dialogue between all parties. When our young people see real hope and opportunity at home, they become our greatest asset. A stable and peaceful environment isn't just a wish; it is the essential bedrock for any development to happen. With peace, we can urgently address our people's basic needs. This starts with Water, Food, and Health (SDGs 2, 3, & 6). Balochistan's water scarcity is a crisis we can no longer postpone. We need immediate action on two fronts: first, large-scale projects for rainwater harvesting and repairing our ancient karez systems to capture every drop. Second, we must help our farmers shift to drought-resistant crops and modern irrigation. A person who is not thirsty or hungry is healthy and able to work and learn. We must also equip and staff basic health units in every district, ensuring that no mother dies for lack of basic medical care.

Next, we must launch a revolution in Education and Empowerment (SDGs 4 & 5). We have thousands of school buildings that are shells without teachers or supplies. We need to rebuild our schools and, more importantly, invest in training and hiring dedicated teachers. We must put special, urgent focus on girls' education. When we educate a girl,

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 NOV 2025 Page No. 28

we educate a family and uplift an entire community. We must assure parents of their daughters' safety and show them the future an educated girl can build. Empowering women is the single most powerful lever for fast-tracking our development. Balochistan's economic future hinges on using our wealth of resources and our youth (SDGs 7, 8, & 9). We are rich in minerals, sunlight, and wind. Instead of just shipping our raw resources away, we must build processing industries right here. This will create the jobs our restless youth desperately need. Our vast lands are perfect for solar and wind energy farms. By investing in this green energy now, we can power our own future and sell to others. We must provide vocational training and small business loans to turn our youth from job-seekers into job-creators.

We must also become guardians of our environment (SDGs 13, 14, & 15). Our coastline is a treasure threatened by pollution, and our desert is expanding. We must manage our fisheries sustainably, clean our beaches, and launch tree-planting drives suited to our climate. A healthy environment is the foundation for a healthy economy, especially for our fishermen and farmers. Achieving all this in just five years requires one final, crucial ingredient: good governance and partnership (SDG 17). The government cannot do this alone. It must work transparently with community elders, teachers, doctors, and business people. Every citizen must see where the money is going and be part of the solution. The path to the 2030 goals is steep, but it is clear. It demands that we move beyond talk and focus on decisive action. It requires us to invest wisely in our people, our land, and our future. Balochistan has the potential to become a model of rapid progress. Let us come together, with courage and unity, to build the Balochistan our children deserve. The clock is ticking, and the time to build is now.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No 6 Dated: 11 NOV 2025 Page No. 29

ستائیسویں آئینی ترمیم بلوچستان کے عوام کیلئے تحفہ

تحریر: طارق خان ترین

بلوچستان میں مسائل ہمیشہ وسائل پر حاوی رہیں ہے، مفادات کی ٹکراو نے سیاستدانوں کو خود پرست بناکر رکھ دیا ہے۔ جبکہ محدود نمائندگی نے عوام کے مسائل کو دفن کر کے رکھ دیا ہے۔ مگر ستائیسویں آئینی ترمیم کی شکل میں ریاست نے شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان میں عوامی نمائندگی کو بڑھانے کی تجویز شامل کرلی ہے۔ بلوچستان، پاکستان کا سب سے وسیع اور وسائل سے بھرپور صوبہ، ہمیشہ سے ایک بنیادی سوال کا سامنا کرتا رہا ہے کیا اس کی نمائندگی اس کے جغرافیہ، حالات اور محرومیوں کے مطابق ہے؟ طویل عرصے سے یہ شکایت کی جارہی تھی کہ بلوچستان کے عوام کی آواز لوکل سطح سے صوبائی اور وفاقی ایوانوں تک پوری طرح نہیں پہنچتی۔ اب ستائیسویں آئینی ترمیم اس تاریخی احساسِ محرومی کے ازالے کی ایک مضبوط اور عملی کوشش کے طور پر سامنے آئی ہے۔ یہ ترمیم محض ایک قانونی تبدیلی نہیں بلکہ ایک فکری انقلاب ہے ایک ایسا قدم جو بلوچستان کے سیاسی، سماجی اور انتظامی ڈھانچے کو ازسرنو متوازن کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

پاکستان کی کل زمین کا تقریبا 44 فیصد رقبہ بلوچستان کے پاس ہے، لیکن آبادی کے لحاظ سے یہ محض 6 فیصد پر مشتمل ہے۔ یہی فرق ماضی میں صوبے کی سیاسی حیثیت کے لیے ایک رکاوٹ بن گیا۔ مردم شماری کے اعداد و شمار پر مبنی حلقہ بندیاں ہمیشہ بلوچستان کے حق میں غیر متوازن ثابت ہوئیں۔ چاغی، واشک، خاران، شیرانی، اور آواران جیسے اضلاع میں آبادی کم لیکن علاقہ وسیع ہے، جبکہ کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، ژوب وغیرہ میں آبادی بہت زیادہ ہونے کے باوجود صوبائی و وفاقی سطح پر نمائندگی محدود ہے۔ بلوچستان میں ووٹرز کی تعداد تو محدود ہے، مگر فاصلہ، دشواری، اور سیکیورٹی کے مسائل انہیں وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں تک پہنچنے سے روکتے ہیں۔ ستائیسویں آئینی ترمیم نے پہلی بار اس زمینی حقیقت کو آئینی حیثیت دی ہے کہ حلقہ بندی اب صرف آبادی پر نہیں بلکہ رقبے، جغرافیہ، سکیورٹی، اور رسائی کے پیمانوں پر بھی کی جائے گی۔ یہ تصور نہ صرف بلوچستان کے لیے انصاف کا دروازہ کھولتا ہے بلکہ وفاقی نظام میں توازن کی نئی بنیاد رکھتا ہے۔

بلوچستان میں احساسِ محرومی کی ایک بڑی وجہ یہ رہی ہے کہ قومی اسمبلی میں صوبے کی نشستیں محدود اور ناکافی ہیں۔ آبادی کے تناسب سے طے ہونے والی نمائندگی نے صوبے کی آواز کو وفاقی سطح پر کمزور رکھا۔ اب ترمیم کے تحت یہ تجویز دی گئی ہے کہ بلوچستان کی قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی دونوں میں نشستوں میں اضافہ کیا جائے۔ یہ اضافہ محض عددی نہیں بلکہ علامتی بھی ہے یہ اس بات کا اعتراف ہے کہ بلوچستان کی رائے اور شرکت وفاقی فیصلوں کے لیے ناگزیر ہے۔ مزید یہ کہ، نئی ترمیم کے تحت پسماندہ اضلاع کے لیے کم از کم نشستوں کی آئینی ضمانت دی جائے گی تاکہ مستقبل میں نئی مردم شماری کے باوجود ان علاقوں کی نمائندگی ختم نہ ہو۔ یہ ایک نہایت دانشمندانہ قدم ہے جو بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو طویل المدتی سیاسی تحفظ فراہم کرے گا۔

کسی علاقے کی ترقی کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب وہاں کے عوام اپنی آواز کو نمائندوں کے ذریعے اداروں تک پہنچا سکیں۔ بلوچستان میں چونکہ کئی علاقے اسمبلیوں میں مؤثر نمائندگی سے محروم رہے، اس لیے گورننس کمزور اور مسائل حل طلب رہے۔ ستائیسویں آئینی ترمیم اس کمی کو پورا کرنے جارہی ہے۔ زیادہ نمائندے ہونے کا مطلب ہے زیادہ آوازیں، زیادہ تجاویز، اور زیادہ مسائل کا حل۔ جب خاران یا پنجگور جیسے علاقوں کے نمائندے ایوان میں اپنے مخصوص مسائل مثلاً سڑکوں کی تعمیر، اسکولوں کی کمی، صحت کی سہولیات پر آواز اٹھائیں گے، تو ان علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کے امکانات بھی بڑھ جائیں گے۔ یہ ترمیم بلوچستان میں گورننس کے نظام کو مرکز سے علاقے تک لے جانے کی بنیاد رکھے گی، جو جمہوری ڈھانچے کی مضبوطی کی علامت ہے۔

بلوچستان اور وفاق کے درمیان تعلقات ہمیشہ ایک حساس موضوع رہے ہیں۔ تاریخی طور پر، بلوچستان کو یہ شکایت رہی کہ اس کی حیثیت ایک برابر شراکت دار کی طرح نہیں بلکہ ایک ضمنی صوبے کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔ ستائیسویں آئینی ترمیم دراصل اس رویے میں تبدیلی کا اعلان ہے۔ اس کے ذریعے وفاق تسلیم کر رہا ہے کہ بلوچستان کی جغرافیائی وسعت، سکیورٹی خدشات، اور رسائی کے مسائل اسے ایک خصوصی آئینی درجہ دیتے ہیں۔ یہ ایک علامتی اور عملی اقدام ہے جو بلوچستان کے عوام کے دلوں میں یہ احساس پیدا کرے گا کہ وفاق ان کے مسائل کو نہ صرف سنتا ہے بلکہ آئینی طور پر ان کے حل کے لیے پرعزم بھی ہے۔ یہی احساس وفاقی ہم آہنگی کو مضبوط بنائے گا اور ریاست مخالف بیانیوں کو کمزور کرے گا۔

ماضی میں مردم شماری کے بعد بلوچستان کے کئی حلقے تحلیل یا ضم کر دیے گئے، جس سے وہاں کے عوام خود کو سیاسی طور پر لاوارث محسوس کرنے لگے۔ نئی آئینی ترمیم اس ماضی کو بدلنے جارہی ہے۔ یہ ترمیم اس حقیقت کو آئینی حیثیت دے رہی ہے کہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے پیمانے پر نہیں تولا جاسکتا۔ یہ اصلاح نہ صرف صوبے کے لیے بلکہ وفاقی ڈھانچے کے لیے بھی ایک سبق ہے کہ مساوات کا مطلب ہمیشہ ایک جیسا فارمولا نہیں ہوتا، بلکہ ہر علاقے کی اپنی حقیقت، ضرورت اور ترجیح ہوتی ہے۔

اگر یہ ترمیم پارلیمنٹ سے منظور ہو جاتی ہے تو بلوچستان کے لیے یہ محض آئینی نہیں بلکہ تاریخی کامیابی ہوگی۔ بہتر نمائندگی کے نتیجے میں ترقیاتی منصوبے متوازن ہوں گے، وسائل کی تقسیم شفاف بنے گی، اور عوامی اداروں پر اعتماد بڑھے گا۔ تعلیم، صحت، روزگار، اور انفراسٹرکچر جیسے بنیادی مسائل جنہیں طویل عرصے سے نظرانداز کیا جاتا رہا، اب پالیسی سطح پر ترجیح حاصل کرسکیں گے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ بلوچستان کے نوجوان جو مایوسی کے دہانے پر کھڑے ہیں انہیں یہ احساس ہوگا کہ ان کی رائے اور ووٹ واقعی معنی رکھتے ہیں۔ یہی احساس جمہوریت کو مضبوط کرتا ہے۔

ستائیسویں آئینی ترمیم محض ایک قانونی دستاویز نہیں بلکہ پاکستان کے وفاقی ڈھانچے میں نئے عمرانی معاہدے کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ اس بات کا اظہار ہے کہ اب ملک کے فیصلے صرف آبادی کی بنیاد پر نہیں بلکہ انصاف، توازن، اور شمولیت کی بنیاد پر کیے جائیں گے۔ یہ ترمیم بلوچستان کو ملک کی سیاسی زندگی میں ایک مرکزی کردار دینے جا رہی ہے۔ اس کے اثرات نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان کے وفاقی تانے بانے پر مثبت پڑیں گے۔

بلوچستان پاکستان کی روح ہے۔ اگر یہ صوبہ مطمئن، بااختیار اور شراکت دار ہو تو پورا ملک مستحکم ہوسکتا ہے۔ ستائیسویں آئینی ترمیم اسی سمت میں ایک تاریخی اور مثبت قدم ہے۔ یہ ترمیم نہ صرف بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کا آغاز ہے بلکہ ایک ایسے پاکستان کی بنیاد بھی رکھتی ہے جو زیادہ منصفانہ، متوازن، اور متحد ہے۔ اگر ریاست، پارلیمنٹ اور عوام اس موقع کو دانشمندی سے استعمال کریں تو آنے والی نسلیں اس دن کو یاد رکھیں گی جب بلوچستان کی آواز پہلی بار آئینی طور پر پوری قوت سے ایوانوں تک پہنچی ایک حقیقی شراکت دار کے طور پر۔